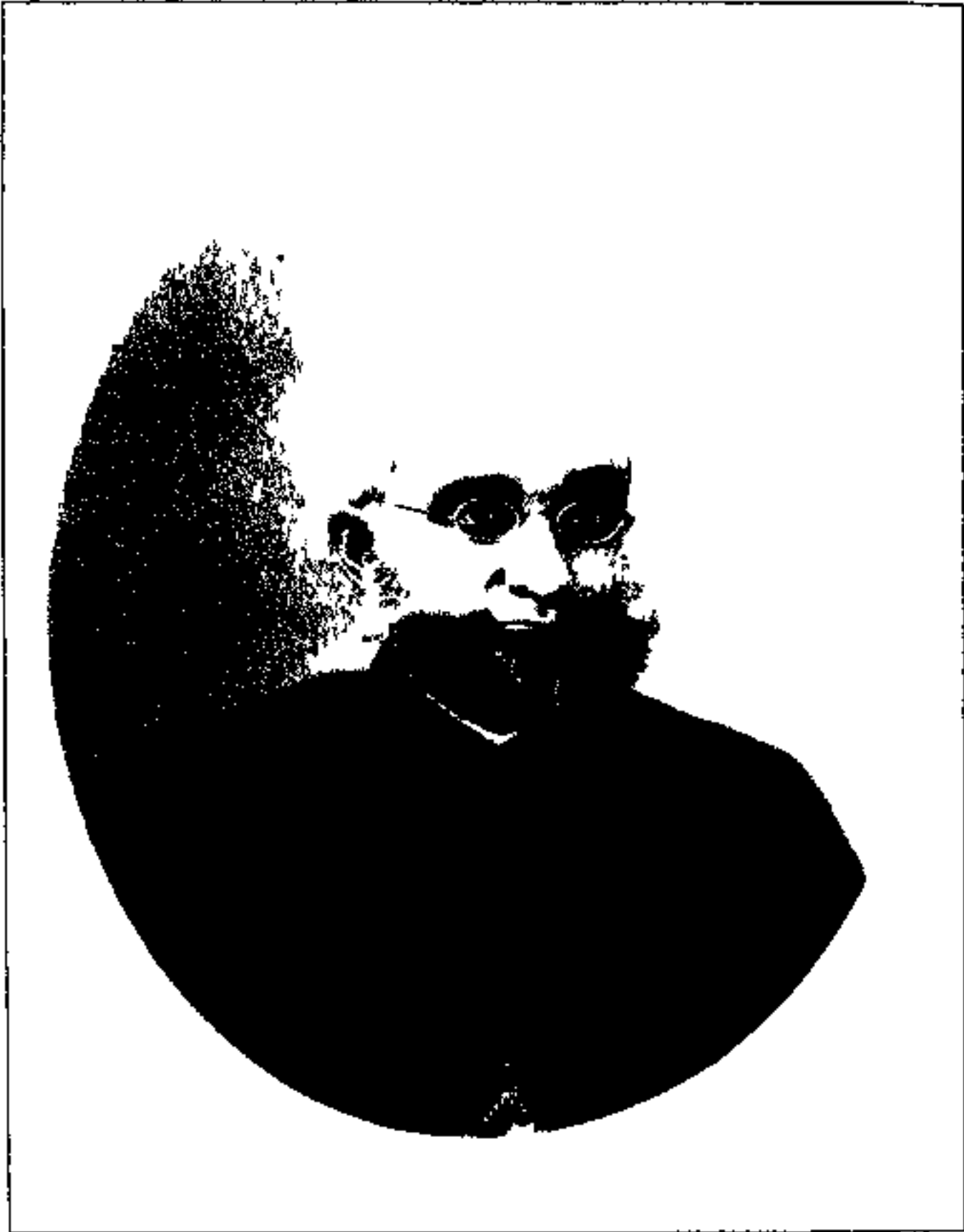


# نواب عزیز جنگ بہادر مولف





# اللغة اصف

جامع الفاظ مفترده و مرکبه اصطلاحی و استعمال فارسی و امثال مقولهای عجم طبعی باستان  
متقدیم و متأخرین و معاصرین عجم و برای هر یک لفظ ترجمه با محاوره  
زبان اروومع استناد کلام زبان دانان هندی

جلد سیزدهم

مؤلفه خان بهادر شمس العلماء مولوی احمد عبدالعزیز نالطی (نواب عزیز جنگ بهادر) ظریفه حسن خدیو

سرکار آصفیه

جمیع حقوق این تالیف وقف عام است پانصد

نسخهای این کتاب که طبع می شود آزا هم وقف کرده ایم هر کس

انتیاریار و او که بپایندی قواعد مذکوره اعلان که آخر کتاب چاپ شده است ازین منتفع شود

شماره پیری مطابق ۱۳۲۵

عزیز المطلق جدید باوکن



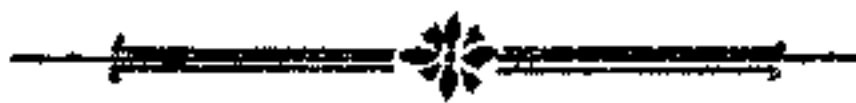
## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لله الحمد که نوبت به سیزدهمین جلد این کتاب رسید خداوند کریم فرمادند که  
سلطنت آصفیه را سلامت دارد که بحسن اعانتش نمایا بی کاغذالی الآن مانع طبع این  
کتاب نشد و الا ممکن نبود که مادر اشاعت این کامیاب شویم حالا ذخیره کاغذ تا  
چهاردهمی جلد بدست است۔

عزیز جنگ مؤلف



# اغزاز و شکرانہ اغزاز



اغزاز (۱) میں اپنی اس تالیف کی اعلیٰ کامیابی پر خداوند کریم کا شکر گزار ہوں اور یہ بات اس لئے باعث افتخار ہے کہ اس کا نام نامی یہ ہے اقلے ولی نعمت حضور پر نور بندگانشاہ محمد علی کے مبارک تخلص کو اپنے سر پر لٹے ہوئے ہے اور اس کا آغاز آپ ہی کی مبارک جوہی پر چل سکا کہ تقریب میں ہوا۔

(۲) میں ہزارکسنسی لارڈ ڈنٹو بالتقاہم گورنر جنرل ہند کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اپنے براہ عنایت مجھ کو اجازت عطا فرمائی کہ میں اس کتاب کا ڈوی کیٹنگ آپ کے نام نامی سے کروں۔ صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد بذریعہ اسلڈ نشان (۲۲۵۸) مورخہ ۲۴ جون ۱۹۵۸ء کو مجھ کو اطلاع دیتے ہیں کہ ہزارکسنسی آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے انکو ایسی عالمانہ تالیف میں ان کی یادگار قائم ہونے کا موقع دیا۔

اجازت (۳) میں ہزارکسنسی ویسراے موصوف کادل سے شکر گزار ہوں کہ آپ نے ہاجلاس کونسل

یہ حکم فرمایا کہ مؤلف کو اس کتاب کی ہر ایک جلد چھپیں بطرح وہ شائع ہوتی جاپا بن پانسور روپیہ کا آئریہ <sup>مطابق</sup> اس کتاب کی

(۳۶) میں اپنے آقاے ولی نعمت اعلیٰ حضرت والی سلطنت دکن حضور پر نور مسکا ر نظام لو اہم ایشا قبالہ کے

بجان دل ادا کرتا ہوں کہ سرکار مدوح نے حکم فرمایا کہ سلطنت آصفیہ کے شاہی خزانہ سے بھی مؤلف کو

اس کتاب کی ہر ایک جلد چھپیں بطرح وہ شائع ہوتی جاسے سات سو اسی روپیہ کی امداد عطا کی جاسے۔

(۳۷) حیدرآباد کے امراے عظام سے جناب نواب فخر الملک بہادر معین المہام صیغہ تعلیمات و عدالت کو تو

داسور عاتقہ کی علم دوستی کا بھی شکر گزار ہوں کہ اپنے اپنے خانگی خزانہ سے اس تالیف کی ہر ایک جلد پر روپیہ <sup>انعام فرمایا</sup> عطا کیا

شکر علی (۳۸) اگرچہ اس کتاب کی ہر ایک جلد کے پانسو نسخوں کی طبع کا حقیقی صرفہ بقدر الامکان <sup>سکہ عثمانیہ</sup> ہے

اور معاونین با تقابہم کی امداد کا مجموعہ بھی اسی کے قریب قریب ہے۔ لیکن محض اس خیال سے کہ پبلک کو نفع پہنچے

میں نے جلد نسخہ ہائے مطبوعہ کو بلا لحاظ اپنے نفع کے مع حق تالیف کتاب بلا کسی معاوضہ کے پبلک لائبریری

مدارس اور بعض شائقین و معاونین زبان فارسی کے لئے وقف کر دیا ہے۔ محرز ناظرین کتاب پر

روشن ہے کہ یہ ۲۸ جلد کی کتاب ہے اور مؤلف کی ضعیفی کی وجہ سے کمال اہتمام کے ساتھ یہ

بہرین ایک اور کبھی دو جلدیں شائع ہوتی ہیں اور بظاہر مجھ کو صرف خداوند کریم سے توقع ہے کہ میں

اس کتاب کی تکمیل اپنی باقی ماندہ عمر میں کر سکوں۔ وھو علی کل شیء قدیر۔

پبلک کاندائی

احمد عبدالعسزیز ناظمی

(خان بہادر شمس العدا نواب عزیز جنگ بہادر)



برهان ذکر معنی اول هم کرده خان آرزو در سراج تسلیم کنیم و جا دارو که از معنی سوم بهرام که مرسخ  
 بجواز محققین بالانقل هر سه معنی مقدم الذکر کند است موی سرخ را به ترکیب های نسبت بهرام  
 مؤلف عرض کند که وجه تسمیه این به تحقیق پیوسته نام کرده باشند والله اعلم (ار ۹۹) (۱۱) بر  
 و درین شک نیست که مرگب است از بهرام و ها کپرا نذکر (۱۲) و کپوا بر ششم (۳) و کپوبان که چپ  
 نسبت و تعلق داشته باشد با معانی بهرام یکی از قلندران معنی (۱۳) لال بال نذکر.

معاصر هم گوید که گویند جائه سبز بسیار پسند بهرام گور **بهرامی** لقب هفت و نونید نبتج اول و کسر  
 بود باشد که همین وجه آن را بهرام گفته باشند و سیم معنی دلاوری و خونریزی مؤلف عرض کند  
 بخمال ما جا دارو که این معنی اول مبدل بهرام است که اگر چه دیگر محققین فارسی زبان سیاسوری و نامری  
 معنی دوش باشد یعنی تبدیل نون به های هوز. و جامع و برهان ازین ساکت اند ولیکن بیاس  
 (چنانکه کران و گراه) مخصوص گردند برای جائه مصدری موافق قیاس است تعلق به معنی سوم و  
 سبز و همچنین برای معنی دوم هم از تبدیل کار گرفته شده چهارم لفظ بهرام که یای مصدری بر و زیاده کرده  
 و با حقیقت ابر ششم بر (ابر ششم) بیان کرده ایم و حقیقت بدین معنی استعمال کرده اند (ار ۹۹) دلاوری.  
 معنی سوم بر معنی ششم بان مذکور شد که در روی زبان خون ریزی - مؤنث - صاحب آصفیه نے دلاوری  
 به بهراج مشهور است و آن معرب همین بهرام باشد پرفرما یا ہے. فارسی - اسم مؤنث - شیاعت  
 و معنی چهارم را با اعتبار صاحب سروری که از محققین **بهرامی** جو انردی - جوت - دلیری -

**بهران** لقب هفت برهان بنتم اول با و سوم را گویند مؤلف عرض کند که مشتاق سند استعمال  
 باشیم که معاصرین هم بر زبان ندارند و دیگر همه محققین فارسی زبان ازین ساکت (ار ۹۹) سوم

بقول آسفید عربی مؤثث۔ زہری ہوا۔ لو۔ گرم ہوا۔

بہر برای بقول اندکوالہ فرنگک و رنگ بالگر و سکون ہا  
آسفید نے بہرہ پر فرمایا ہے۔ نصیب۔ حصہ۔ بہا۔

معت فاری است یعنی (۱) عاقل و نیک را بنی صاحب

قسمت۔ فائدہ۔

شمس یعنی (۲) دلاوری و خونریزی زشتہ و اوف عرض کن

بہر چنگام اصطلاح۔ بہار و اندکونید کہ بہر

کہ مرکب است از بہو آبی کہ نمی حقیقی این رای بہ دارند ہم

و بہر دو گام و بہر چنگام کنایہ از مسافت قلیل

فائل ترکیبی است و کنایہ از عاقل یعنی اول یعنی دوم ہا

(نظامی ۵) بہر چنگامی در ان مفرار ہا روانہ

بہرامی است کہ گذشت صاحب شمس بہ بی تحقیقی

شدہ چشمہ خوشگوار ہا مؤلف عرض کند کہ ہوا

تصویف کردہ ہم را حذف کردہ یا کاتبش دست

قیاس است کنایہ باشد از قریب و متصل دارو

ترتیب در ان کرد (ارو ۹) عاقل نیک

ہر قدم پر۔ دو قدم پر۔ ہر پانچ قدم پر یعنی قریب تر

معتقد۔ صفت (۲) و کبھی بہرامی۔

بہر وادون استعمال۔ صاحب آسفی ذکر این

بہر وادون استعمال۔ صاحب آسفی ذکر این

کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ حصہ

کردہ از معنی ساکت و سندی کہ پیش کرد متعلق

وادون است یعنی حقیقی کہ بہر مخفف بہرہ گذشت

بہر یا شیدن است مؤلف گوید کہ بہر مخفف

(جای ۵) گوش کنیزان ترادادہ بہر ہا از زر

بہرہ و بہر یا شیدن) یعنی حقیقی حصہ و نصیب

در یوزہ گدایان شہر ہا (ارو ۱۰) حصہ دینا۔

بوون است (قاسمی گونا بادی ۵) کسی را نباشد

بہر وادماندن چیری مصدر اصطلاحی

از انصاف بہر ہا کہ بہر ہا ہم ہند نام ز بہر ہا

بقول خان آرزو در چراغ ہدایت کنایہ از کمال

(ارو ۱۰) بہرہ ہونا حصہ ہونا۔ فائدہ ہونا حصہ

کیابی (سلیم ۵) چوب گل بہر وادور ہمہ کلزار

<p>پہلوان راچہ بلائی شدہ دیوانہ ماہ سا جان بھر عرض کند کہ ما اتفاق مذا ریم با معنی بیان کرده و بہار و اتد ذکر این کردہ اند مؤلف عرض کند و ارستہ و بجز بہار صراحتی خوش کردہ یعنی با کہ موافق قیاس است گویند کہ فلان چیز بہر دو اہم و سماجت خواستن چیزی و بجد تمام پر و سخت گیر نمی آید یعنی اینقدر کیاب است و ظاہر است کاری (ارو) دونوں ہاتھ سے لپٹ جائے کہ از برای دو و بمقدار قلیل در کاری شود و این عمل دکن میں مستقل ہے یعنی کسی کام میں زیادہ کوشش قلت مطلوب است (ارو) دکن میں کہتے ہیں کرنا اور کسی چیز کے حاصل کرنے میں اصرار اور اب وہ ایسی کیاب ہے کہ دو کو بھی نہیں ملتی برابر ام کرنا۔</p> <p>اس کا لفظی ترجمہ کیاب ہونا۔</p>	<p>پہلوان راچہ بلائی شدہ دیوانہ ماہ سا جان بھر عرض کند کہ ما اتفاق مذا ریم با معنی بیان کرده و بہار و اتد ذکر این کردہ اند مؤلف عرض کند و ارستہ و بجز بہار صراحتی خوش کردہ یعنی با کہ موافق قیاس است گویند کہ فلان چیز بہر دو اہم و سماجت خواستن چیزی و بجد تمام پر و سخت گیر نمی آید یعنی اینقدر کیاب است و ظاہر است کاری (ارو) دونوں ہاتھ سے لپٹ جائے کہ از برای دو و بمقدار قلیل در کاری شود و این عمل دکن میں مستقل ہے یعنی کسی کام میں زیادہ کوشش قلت مطلوب است (ارو) دکن میں کہتے ہیں کرنا اور کسی چیز کے حاصل کرنے میں اصرار اور اب وہ ایسی کیاب ہے کہ دو کو بھی نہیں ملتی برابر ام کرنا۔</p> <p>اس کا لفظی ترجمہ کیاب ہونا۔</p>
---	---

<p>بہر دو دست رسیدن مصدر اصطلاحی بقول بہار کہ اند نقلش ہوا</p> <p>صاحب بھر و ارستہ ذکر این کردہ گویند کہ ارستہ کنایہ از مستحیر بودن و فروماندن در کاری ہوا</p> <p>(بدست و دندان نگاہ داشتن) است یعنی بجد تمام عرض کننکہ عادت است کہ چون کسی بیماری فروماند پاس و محافطت کردن (خان خالص سے) نی با بہر دو دست سر خود را گرفتہ ہی نشیند و ازین</p> <p>ز زوری بوقت رعشہ ترسیدن بہر دو دست عادت مصدر اصطلاحی (.....)</p> <p>می باید بجام و بادہ رسیدن بہار ذکر این زیادہ</p> <p>(پھیزی) در آخرش کردہ (صائب سے) بجز تم سر خود گرفتہ نشستن است کہ کنایہ</p> <p>کہ چرازلف یا رہا این قرب بہر دو دست بسبب باشد از فروماندن در کاری و بیج تعلق با تخیر</p> <p>دقن نمی چسبند صاحب اتد نقل نگارش مؤلف باشد کہ بحالت تخیر بہر دو دست نمی گیرند جان</p>	<p>بہر دو دست رسیدن مصدر اصطلاحی بقول بہار کہ اند نقلش ہوا</p> <p>صاحب بھر و ارستہ ذکر این کردہ گویند کہ ارستہ کنایہ از مستحیر بودن و فروماندن در کاری ہوا</p> <p>(بدست و دندان نگاہ داشتن) است یعنی بجد تمام عرض کننکہ عادت است کہ چون کسی بیماری فروماند پاس و محافطت کردن (خان خالص سے) نی با بہر دو دست سر خود را گرفتہ ہی نشیند و ازین</p> <p>ز زوری بوقت رعشہ ترسیدن بہر دو دست عادت مصدر اصطلاحی (.....)</p> <p>می باید بجام و بادہ رسیدن بہار ذکر این زیادہ</p> <p>(پھیزی) در آخرش کردہ (صائب سے) بجز تم سر خود گرفتہ نشستن است کہ کنایہ</p> <p>کہ چرازلف یا رہا این قرب بہر دو دست بسبب باشد از فروماندن در کاری و بیج تعلق با تخیر</p> <p>دقن نمی چسبند صاحب اتد نقل نگارش مؤلف باشد کہ بحالت تخیر بہر دو دست نمی گیرند جان</p>
---	---

<p>عجم با اتفاق دارند و بمقابلہ الف (ب) را و خوشور گوید کہ بفتح بای ابجد و سکون ہای ہوزوراً پندی کنند (ارو) الف و ب (دونون) ہملہ و زامی معجمہ بالف و میم از قبیل ہنز زام ہاتھ سے سرکڑ کر مہیہ جانانی کسی کام میں آیا است کہ ملانگہ موکل را گویند یعنی رب النوع اصل را ہو جانا۔ اور تھک جانا (بہر دکن کامی اور ہے) بہر زام نام است و رب النوع یا قوت را نہر زام بہر دو دست و وہان نگاہ است</p>	<p>اصطلاحی۔ بہار و اند ہر دو ذکر این کردہ از نازک اصل و یا قوت بجایش می آید (ارو) و ہمز معنی ساکت (بھی کاشی سے) کر دیش از کمال جوکان اصل کاموکل ہے۔ مذکر۔ غزاری پاد و دست و وہان نگہداری ہو بہر زمین کہ رسید کم آسمان سدا مثل</p>
<p>مؤلف عرض کند کہ از سندی مصدر (بدو) صاحب احسن ذکر این کردہ، معنی و محل استعمال دست و وہان نگہداری کردن (پیدا است ہر ساکت مؤلف عرض کند کہ (۱۱) فارسیان این محققین بالا بر موصوع خود غور کرده اند و معنی مثل را بحق بلانی و بصیبتی می زنند کہ انسان را این بسی طبع نگہبانی کردن است (ارو) گنڈار دو ہر جا کہ رود با او باشد و (۱۲) بہر زمینی را بہر طرح بر حفاظت کرنا۔ آسمانی یعنی حقیقی یعنی ہر جا کہ زمین است آسمانی</p>	<p>بہر دو گام اصطلاح۔ همان کہ صراحتش ہم بالای سر است (ارو) دکن میں کہتے بر بہر پنج گام گذشت (ارو) دیکھو بہر پنج گام میں (۱) جہان جاؤ آسمان سر پہ ہے یعنی بہر بہت بہر زام اصطلاح۔ صاحب معرنگ بشرح بعد ہر جاتے ہن وہان اپنے ساتھ ساتھ ہر (۲) پچاہ و ششی فقروہ (دساتیر آسمانی نیز آباد خوشوراً ہر جگہ آسمان ہے۔</p>

<p><b>بهر سه نوع</b> اصطلاح - بقول طمغات برهان</p>	<p>که نفس نباتی نطق و نظر بسوسن و رگس انصیب او انهمی</p>
<p>و بحر و هفت یعنی کانی و نباتی و حیوانی مؤلف</p>	<p>یعنی از برای انهمی و مع ذلک حکم زیادتی را اولی</p>
<p>کنند که موافق قیاس است که کنایه باشد (ار و و)</p>	<p>است چه رای زائد در کلام هیچ یک از قدما</p>
<p>کانی - نباتی اور حیوانی سیای نسبت یعنی منسوب بکان</p>	<p>نیست که نیست و در عصر ایشان در محاورات</p>
<p>اور منسوب به نبات اور منسوب به حیوان -</p>	<p>جمع میان را و بهر متعارف بوده و در اکثر</p>
<p><b>بهر فلان را</b> استعمال - بقول بهار و انند</p>	<p>مواضع از کلام ایشان که توجیه ممکن نیست</p>
<p>بمعنی برای فلان - فرماید که فرامانی علیه الرحمه در</p>	<p>ما را زیادتی را قابل می باید شد و در همین قصیده</p>
<p>شرح این بیت انوری (س) زبان سوسن</p>	<p>رای ردیف قافیه (حتی را) از جمله است و این بیت</p>
<p>آزاد و چشم زنگ است با خواص نطق و نظر و اد</p>	<p>خبر و دلموی نیز ازین بقول (س) بجزم اگر چه نخستین</p>
<p>بهر انهمی را با گوید که درین ترکیب ناچار است</p>	<p>خون بود گناه با تو خون من بر نیز برای ثواب را با مؤلف</p>
<p>از حکم زیادتی یکی از کلمه بهر و کلمه را اگر آنکه رای</p>	<p>عرض کنند که همین مضمون بهر فلان را گذشت و ما خیال</p>
<p>کلمه بهر را ساکن خوانیم نه مکسور تا مفاد آن شود</p>	<p>را بعد از آنجا طاهر کرده ایم (ار و و) و کلمه برای فلان را</p>

**بهرک** بقول برهان بر وزن نعرک (۱۱) پوست دست و پا و اعضا که بسبب کار کردن سخت شده و پینه بسته باشد و (۱۲) یعنی هرک در عجم هم صاحب سروری ذکر معنی اول بجوایه فرنگ کرد نسبت معنی دوم بجوایه السعاده گوید که هر کس که بر بدن باشد صاحبان جهانگیری و رشیدی و جامع و هفت ذکر این کرده اند خان آرزو و در سراج گوید که اغلب که معنی اول مجاز است و معنی دوم حقیقی مؤلف عرض کنند که این مرگب است از بهر مخفف بهره که می آید و کاف تحمیر و کنایه از معنی اول و دوم بر سبیل

بہا زویدین ہر دو معنی اسم جامد فارسی زبان باشد صاحب شمس این را بہا ہی مختصی در آخر نوشتہ کہ موافق  
 قیاس نیست (ارو) (۱۱) جسم کا گتھا جو کسی عضو پر کثرت کار کی وجہ سے پڑ جاتا ہے اور اس مقام  
 کا پوسٹ سخت ہوجاتا ہے۔ مذکر (۲) چرک بقول آصفیہ فارسی۔ مذکر۔ پیپ۔ ریم۔

بہر کار یکہ بہت لبتہ کر دو استواء صائبہ مؤلف عرض کند کہ (بہر کہ) بمعنی حقیقی (بہر کہ)  
 اگر بخاری بود کل لبتہ کر دو خزنیۃ الایمان باشد کہ موقدہ افادہ معنی معیت ہی کند ہمین اشارہ

و امثال فارسی ذکر این کردہ از معنی و محل استعمال بہر (بہر کہ خواہی) کردہ ایم کہ گذشت ولیکن خبری  
 ساکت مؤلف عرض کند کہ مال سعدی شیرازہ کہ لائق بیان است ہمین کہ علا و حشی (بہر کہ خواہ) را

است و فی بیان در محل سعی بجاری استعمال بمعنی (بہر کہ خواہی) استعمال کردہ است و این تفسیر  
 این می کند مقصود آنست کہ در بہر کار بہت شرط می ورہ باشد (ارو) جس کے ساتھ چاہے۔

است کہ نتیجہ خوشی پیدا می شود از بہت (ارو) بہر کیف استعمال بقول اندکجوالہ فرنگ فرنگ  
 وکن میں کہتے "بہت کرے پارے" اور اس بفتح کاف و سکون تختانی و فای زوہ بمعنی بہر حال

فارسی مقولہ کا بھی استعمال ہے۔  
 و بہر صورت مؤلف عرض کند کہ موافق قیاس  
 الف، بہر کہ خواہ استعمال۔ بہار ذکر الف است و محاسنین عجم بزبان دارند (ارو)

ب، بہر کہ خواہی کردہ از معنی ساکت و صائبہ کہ فی بقول آصفیہ فارسی۔ تابع فعل۔ بہر حال  
 انہ ذکر ب کردہ ہیچ تعریفش نکر دو سند ہر دو جس طرح ہو سکے جس طرح بنے بہر طور۔ بہر صورت

از تدر و حشی است (۱۵) بہر کہ خواہ نشین گرچہ بہر گام اصطلاح۔ بقول بہار مرادف بہر گام  
 پیشوہ تست کہ از تو در دل سن راہ بدگمانی کہ ذکرش گذشت و با حقیقت این را ہنما بخا و کر کردہ

دارو (و) دیکو بہرہنگام بہر قدم پر قریب قریب اختلاف است۔ ترکیب خلاف معنی بجز نسبت بہر گرفتن اسباب اسمعی ذکر این کرده از معنی کہ یای مصدر بہرہ مرکب کرده اند و بقاعدہ ساکت مؤلف عرض کند کہ معنی بہرہ ور شدن فارسی ہای ہوز را بدل کردند با کاف فارسی کہ بہرہ بین مصدر مختلف بہرہ باشد کہ می آید (نظامی) همچون سادگی و خیرگی معنی لغوی این قسمت مندی (۷) شدہ تا بحین کاروانان شہر پوز فرنگ خسرو جادار کہ معنی مالدار سی و دولت مندی گرفتہ بہرہ (دارو) بہرہ مند ہونا بہرہ ور گیریم و برای بہرہ و معنی بالا طالب سند استمال ہونا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ می باشیم و بدون آن تسلیم نہ کنیم (ارو)

**بہرگی** بقول اندر جواز فرنگ فرنگ بافتح و دال مال۔ مذکر۔ دولت۔ مؤنث (و) دولت مند کس کاف یعنی دال مال و دولت و ۱۲ دولت مند مالدار۔ صفت اور ہمارے معنون کے لفظ و مالدار۔ مؤلف عرض کند کہ در بہرہ و معنی مارا سے مالدار سی۔ دولت مندی۔ مؤنث۔

**بہرہم** بقول لمحات بہرہم بر وزن ادہم (۱) مختلف بہرہم و بقول صاحب اندر (۲) گل غصفر است کہ کاجیرہ باشد و حنا صاحب مجید ذکر این کردہ جو الہ غصفر سیدہ و غصفر نہ چہ نوشتہ ما ذکرش بر اصرار پس کردہ ایم کہ گذشت (ارو) دیکو اصرار یعنی۔

**بہرمان** بہرمان بہرمان کہ ذکرش گذشت صاحبان بہرمان حقیق و بہرمان پیش تیغ خسرو گیتی بودہ کورہ فارا و سروری و جہاگیر وقت و تیری و جامع ذکر این کردہ اندر (۳) بر مثال بہرمان (۴) ایشہرہ (۵) اندران فاشی عرض کند کہ حقیقت این بہرمانجا بیان کردہ ایم شمس بودیہوش پد بہرمان نمیش کردہ بدوش پد (۱) امامی فخری (۲) تا بود خورشید و نہ بر آسمان پد تا بود و گاہ بوی (۳) آن مگر کتاب لعل و آب یا قوتش شدی

پا آب گردون آتش و نیو فرا و بہرمان ہزار (رو) و جامع و آند و ہفت ذکر این کردہ اند مؤلف  
 و کیو بہرمان ۔  
 بہرمن بقول بہان بروزن ابہرمن (۱) تا (۲) بیان کردہ ایم و درینجا این قدر  
 را گویند و (۳) یعنی یا قوت سرخ ہم صاحب اصناف کنسیم کہ اگر بر تہ و بر تہ ما مفرس و ما فخر  
 جہاگیری سداستمال این نوشتہ (۴) تا (۵) تا تک از بر تہی سنکرت نگیریم مختلف ہمین باشد  
 جوشنی و در بہرمان شب پا از افق بہرمان در بخذف پای دوم و این را اسم جاید فارسی زبان  
 شفق بہرمن یا صاحبان جامع و آند و ہفت ہم گوئیم و این بہتر از است کہ فرید علیہ (برہم)  
 ذکر این کردہ اند مؤلف عرض کند کہ مختلف بہرمان و انیم بہ زیادت ہای دوم (ار و و) و کیو بہرمان  
 بخذف الف یعنی دوم و معنی اول مجاز آن کہ بہرنامش کہ خوانی سر بر آرو مثل  
 در تہجانہ ہم بر تہان استعمال یا قوت می کنند و جامع صاحب خزنیۃ الامثال ذکر این کردہ اند  
 دارد کہ معنی اول مرکب باشد از بہرمان بہ نون معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض  
 نسبت و حذف الف (ار و و) (۱) تا (۲) ذکر کند کہ این یعنی تحقیقی صفت خداوند کریم است  
 (۳) یا قوت و کیو بہرمان کے پہلے معنی ۔ و لیکن فارسیان این را بحق صاحب کمال می خوانند  
 بہرمان بقول بہان بفتح اول و ثالث و رابع (ار و و) دکن میں کہتے ہیں یا جس نام سے  
 افرارست کہ در و در ان بدان چوب و تخمہ سورا پکار و جی بیہد اس شخص کے حق میں مستعمل ہو جو  
 کتہ و عبرتی شغب خوانند صاحبان سروری و نامہ جامع الکمال ہوا و ہر علم اور فن سے واقف ۔  
 الف بہر و جی بقول بہان الف با و او جہول و جیم بروزن بہر و ز فوعی از بلور کہ بود است



(ب) بهر وجه در نهایت لطافت و سادگی و خوش رنگ و کم بهاد، کندر بندی را نیز گویند  
 (ج) بهر وجه و ب و ج و د را مرادف الف می دانند صاحبان جهانگیری و رشیدی و نامری  
 (د) بهر وجه و ج و د را ج هم ذکر این کرده اند مؤلف عرض کند که مرکب است از  
 به معنی خوش و روزه معنی روشن و کنایه از معنی ازل پس متحقق شد که (ج) اصل است و (د)  
 مزید علییه آن چنانکه توخوار و توخواره و (الف) و (ب) مبتدل (ج) و (د) چنانکه سوز و سوز  
 (مولوی معنوی ۵) پنهان مستم چنان مستم من امروز پاک که پیروزه فید انهم ز بهر و ز (اول ۵)  
 شایم ز شهر و زه لعلیم ز بهر و زه پو عشقیم نه سستی ستیم ز از سکی پ صاحب محیط بر بهر و زه  
 می فرماید که اسم بار زو است و گویند در خواص نزدیک بکنند لیکن در بهر و زه قوت تخفیف  
 زیاده بود و چون زان از ان شافه بر وار در فن را از رطوبت و رحیم پاک سازد و بجه را از رطوبت  
 محفوظ دارد و بقول بعضی بندی بی رحاست و آنچه بر بار زو نوشته ما تحقیقش را بر بریزه و بار زو  
 عرض کرده ایم و هم او بر کندر بهر چه نوشته ما ذکرش بر تسبیح کرده ایم و حقیقت آنست که این  
 متعلق به معنی اول نیست و هر چه بر تسبیح گذشت متعلق است با معنی دوم و آنچه صاحب محیط بر بهر و زه  
 نوشت آن چیزی دیگر است و متعلق نباشد با معنی اول و خیال ما این است که از هر چهار لغت  
 به معنی اول فیروزه مراد است که بتایل پیروزه می آید و این مبتدل بهر و زه به تبدیل مؤلفه با  
 بای فارسی و بتبدیل های تونز به تختانی چنانکه است و استپ و شاهگان و شایگان و صاحب محیط  
 بر فیروزه گوید که پیروزه اسم فارسی این است به بای فارسی و معرب این فیروزه زج و بیونانی  
 ساقرس و بهندی برگ تن و آن سنگی است مائل بزرقت سرد در اقل و خشک در سوم و

مفترح یا قوت تریاقیہ و گویند سرد و خشک و سناخ بسیار و اردو واللہ اعلم بحقیقہ الحال تعریف فیروز  
 و پیروزہ کہ بجای خودش می آید المیزان کامل می باشد که مرادف این است بمعنی اول مخفی مباد و کرد  
 معنی دیگر هم دارد که ذکرش بر (پهروزی) می آید (ارو) (الف) (وب) (وج) (ود) و  
 (ای) فیروزه بقول آصفیہ فارسی۔ اسم مذکر۔ پیروزه ایک مشہور جواہر کا نام جو رنگ میں سبز  
 رنگاری یا نیلگون یا آسمانی ہوتا ہے کہتے ہیں کہ اگر آدمی صبح کو اسے دیکھ لیا کرے تو انگھون میں  
 بین فرق نہ آئے (۴) دیکھو بسج۔

<p><b>پهروزی</b> اصطلاح۔ مرکب است از پہر و زی کہ درہ اند مولف عین کند کہ وجہ تسمیہ خرمین          ویای مصدری۔ پہر یعنی حقیقی خودش روزیہ نباشد کہ نظریہ پہر مندی و پہر وری سکندر          از قبیل خوش وقت است و پهروزی کنایہ۔ ابدین اسم موسوم کردہ باشند یعنی و او          باشد از خوش اقبالی (۵) اورے ای رفتہ نسبت بر بہر زیادہ کردند کہ مختلف بہرہ است          یہ قرنی و فیروزی کہ باز آمدہ در زمان پہر و زی و جاہ وارد کہ بعد و اونست نون زائد باشد          (۶) ایکہ او دست و دولت را سبب روزیہ واللہ اعلم بحقیقہ الحال اختلاف اعراب چیری          کرد کہ در گہت را در پہروزی و پہروزی کرد نیست کہ نتیجہ اب و لہجہ مقامی است۔ (ارو)          کہ (ارو) خوش اقبالی بخش نخبی۔ سکندر و القرمین کا نام بہرون بھی ہے۔ مذکر  <b>بہرون</b> بقول بہان کسر اول بروزن و لہجہ بہرہ بقول بہان و جہانگیری و سروری و رشیدی          نام سکندر و القرمین است۔ صاحبان رشیدی و ناصری و جامع و فدائی بفتح اول بروزن و بہر          و جہانگیری و جامع و ہفت و سراج ہم ذکر این را بمعنی حصہ و نصیب و حظ و قسمت صاحب</p>	<p>(۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)</p>
---	--

سفرنگ بشرح پہل و چاری فقرہ (دساتیر آسمانی) قوم کا نام ہے جس کا مسکن اس وقت گجرات  
 نیرزا باد و خوران و خور (ذکر این کردہ ہما سین واقع ہے اور یہ عجیبوں سے من - یوتش  
 بذکر این گوید کہ بالقطر و اشتن و برون و <sup>شستن</sup> (۳۳) پہرہ - بقول برہان و جہانگیری و سروری  
 بعد از مستعمل مؤلف عرض کند کہ استعمال و جامع بالکسر نام قصبہ ایت کہ از لاہور تا آج  
 این ترکیب فارسی در لطحات می آید و تحقیق است شصت کردہ است مؤلف عرض کند کہ  
 کہ این اسم جامد فارسی زبان است بدین معنی و باعتبار جامع کہ از محققین اہل زبانست این را  
 بہر کہ گذشت مختلف این (نظامی) عراق از اسم جامد فارسی زبان دانیم (ار و) بہرہ  
 ربع مسکون ہست بہری و وزان بہرہ مدائن ایک قصبہ کا نام ہے جو لاہور سے سات کوس  
 ہست شہری و (ار و) دیکھو بہر کہ دوسرے اس طرف واقع ہے۔ مذکر۔

(۳) پہرہ - بقول برہان و جہانگیری و سروری (۳۴) پہرہ - بقول نامری مرادف بہر یعنی برای  
 و جامع بضم اول نام طائفہ ایت کہ مولد و کن صاحب فدائی کہ از علمای معاصر ہم بود بذر بہر  
 و مقام ایشان در گجرات است۔ مؤلف عرض بہرہ این معنی را مخصوص کند بہر مؤلف  
 کند کہ باعتبار سروری و جامع این را لغت فارسی عرض کند کہ تسامح صاحب نامری می دانیم کہ  
 دانیم و عجیبی غیبت کہ این طائفہ متعلق باشد از بہر و بدین معنی نشدیم معاصرین ہم ہم بر زبان  
 ولایت بہر کہ ذکرش بر معنی اولش گذشت خاریا نذرند و صاحبان سروری و جامع ہم ازین  
 زیادت ہای نسبت در آخر بہر اسم جامد قرار دواکت اگر نہ استعمال بدست آید یا نظر بر اعتبار  
 باشد برای این طائفہ (ار و) بہرہ - ایک صاحب نامری این را اسم جامد فارسی زبان

<p>تسلیم کنیم فرید علیہ تبر یعنی دوش و اینم یا آن بهره برداشتن   مصدر استلامی صاحب</p> <p>مخفف این (ارو) دیکو بهره که دوسری معنی آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض</p> <p>(۵) بهره - بقول سفرنگ در شتاد م فقره (دیکو) که فیض حاصل گردان مجاز معنی اول هر باشد</p> <p>آسمانی بفرز آباد و خشوران و خشور (بافتج و فتح) (ارو) بهره یاب یونای فیض حاصل کرنا -</p>	<p>رائی مهله و های پوز در آخر معنی ثواب چنانکه بهره پروان   اسطلاحی صاحب آصفی</p> <p>چید آنها بار رفته و گذشته خونیز و کشته بوده است ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که</p> <p>و بیگناهان رائی کشتند نیز او سنده اینهار بهره و ادب به برداشتن است اول بهره می</p> <p>باشد   مؤلف عرض کند که مجاز معنی اول از فیض و خود بهره یاب یونای فیض حاصل کرنا</p> <p>و اسم جاد فارسی قدیم می دانیم (ارو) (صائب) از خواب امن می بهره می برد و صائب</p> <p>ثواب بقول آصفیه عربی - اسم مذکر - مزد - بدل - که پشت پانی - دنیای بی وفار و ده است (ارو)</p> <p>عذاب کالتفیض - نیکی کا بدله جو عاقبت من طیکه دیکو بهره برداشتن -</p>
<p>بهره برد   اسطلاح - بقول برهان و بحر و ناصر   بهره بود   اسطلاح - بقول ناصر و اند معنی</p> <p>و جامع و هفت و اند نفیج بای اجد بروزن علت و سبب چیزی که واسطه بودن او باشد</p> <p>رخه گر - شریک و انباز مؤلف عرض کند صاحب سفرنگ بشرح بست و هفتی فقره (دیکو)</p> <p>که موافق قیاس باشد اسم فاعل ترکیبی است آسمانی بفرز آباد و خشوران و خشور سا ذکر این کرده</p> <p>(ارو) شریک بقول آصفیه عربی جعه دار مؤلف عرض کند که بهره در اینجا متعلق معنی</p> <p>پتی دار - صاحبی - اول است و مرکب اضافی است و بفنگ افت</p>	<p>بهره برد   اسطلاح - بقول برهان و بحر و ناصر   بهره بود   اسطلاح - بقول ناصر و اند معنی</p> <p>و جامع و هفت و اند نفیج بای اجد بروزن علت و سبب چیزی که واسطه بودن او باشد</p> <p>رخه گر - شریک و انباز مؤلف عرض کند صاحب سفرنگ بشرح بست و هفتی فقره (دیکو)</p> <p>که موافق قیاس باشد اسم فاعل ترکیبی است آسمانی بفرز آباد و خشوران و خشور سا ذکر این کرده</p> <p>(ارو) شریک بقول آصفیه عربی جعه دار مؤلف عرض کند که بهره در اینجا متعلق معنی</p> <p>پتی دار - صاحبی - اول است و مرکب اضافی است و بفنگ افت</p>

<p>مستقل (ارو) کسی چیز کے وجود کا سبب بن کر کہند کہ الف اسم فاعل ترکیبی است از رب، و ایست  <b>بہرہ بودن</b> استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این (ا) یعنی حصہ داشتن و سپہیم بودن و (۲) بجز از      کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ بہرہ یعنی واقف بودن (صائب ۷) بہر نہالی      درینجا یعنی اول است کہ معنی حقیقی است یعنی دارد از دریای رحمت بہرہ پخت نیست غیر از      حظ حاصل بودن (جامی ۷) ز جان تا بود بہرہ اشک خود آبی دگر در پای شمع پ (دک ۷)      مادرش را پ ز شیر خویش شستی شکرش را پ (ارو) صائب از اشک مذمت چون نداری بہرہ پ      حنظل ہونا۔ شست و شوی نامہ را برابر احسانش گذار پ</p>	<p>مستقل (ارو) کسی چیز کے وجود کا سبب بن کر کہند کہ الف اسم فاعل ترکیبی است از رب، و ایست  <b>بہرہ بودن</b> استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این (ا) یعنی حصہ داشتن و سپہیم بودن و (۲) بجز از      کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ بہرہ یعنی واقف بودن (صائب ۷) بہر نہالی      درینجا یعنی اول است کہ معنی حقیقی است یعنی دارد از دریای رحمت بہرہ پخت نیست غیر از      حظ حاصل بودن (جامی ۷) ز جان تا بود بہرہ اشک خود آبی دگر در پای شمع پ (دک ۷)      مادرش را پ ز شیر خویش شستی شکرش را پ (ارو) صائب از اشک مذمت چون نداری بہرہ پ      حنظل ہونا۔ شست و شوی نامہ را برابر احسانش گذار پ</p>
<p><b>بہرہ بستن</b> استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این (ارو) (الف) حصہ دار۔ واقف (ب) (۱)      کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ یعنی حصہ رکنا حصہ دار ہونا (۲) واقف ہونا۔      تلاش حصہ و فائدہ کردن متعلق یعنی اول بہرہ <b>بہرہ دیدن</b> مصدر اصطلاحی۔ بہرہ حاصل      (عرفی ۷) زین باغ مجو بہرہ کہ بہرہ کہ چینیہ کردن و فیضی و حصہ یافتن (انوری ۷)      بی آبی ایام مکی است و قناعی است پ (ارو) بہر تن کہ از کرامت تو بہرہ ندیدہ گل بہرہ نقشہا      فائدہ دہونڈنا حصہ چاہنا۔ بلا کرد روزگار پ (ارو) بہرہ یاب ہونا۔</p>	<p><b>بہرہ بستن</b> استعمال۔ صاحب آصفی ذکر این (ارو) (الف) حصہ دار۔ واقف (ب) (۱)      کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ یعنی حصہ رکنا حصہ دار ہونا (۲) واقف ہونا۔      تلاش حصہ و فائدہ کردن متعلق یعنی اول بہرہ <b>بہرہ دیدن</b> مصدر اصطلاحی۔ بہرہ حاصل      (عرفی ۷) زین باغ مجو بہرہ کہ بہرہ کہ چینیہ کردن و فیضی و حصہ یافتن (انوری ۷)      بی آبی ایام مکی است و قناعی است پ (ارو) بہر تن کہ از کرامت تو بہرہ ندیدہ گل بہرہ نقشہا      فائدہ دہونڈنا حصہ چاہنا۔ بلا کرد روزگار پ (ارو) بہرہ یاب ہونا۔</p>
<p>(الف) بہرہ دار استعمال۔ صاحب آصفی فیض حاصل کرنا۔  <b>بہرہ داشتن</b> بجز از فرنگ فرنگ <b>بہرہ رسیدن</b> استعمال۔ صاحب آصفی      بذر (الف) گوید کہ معنی حصہ دار است و صاحب ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض      آصفی بذر (ب) از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ نصیبی و فیضی حاصل شدن است در فیض</p>	<p>(الف) بہرہ دار استعمال۔ صاحب آصفی فیض حاصل کرنا۔  <b>بہرہ داشتن</b> بجز از فرنگ فرنگ <b>بہرہ رسیدن</b> استعمال۔ صاحب آصفی      بذر (الف) گوید کہ معنی حصہ دار است و صاحب ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض      آصفی بذر (ب) از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ نصیبی و فیضی حاصل شدن است در فیض</p>

(۲۵۹۹)

<p>پا آب گردون آتش و نیوفا و بہرمان ہزار و دو و جامع و انند و ہفت ذکر این کردہ اند مؤلف دیکھو بہرمان ۔</p>	<p>پا آب گردون آتش و نیوفا و بہرمان ہزار و دو و جامع و انند و ہفت ذکر این کردہ اند مؤلف دیکھو بہرمان ۔</p>
<p>عرفی کند کہ ما حقیقت (برہمہ) کہ بہرمان معنی بہرمن بقول بہان ہر وزن بہرمن (ا) بتجانہ</p>	<p>بہرمن بقول بہان ہر وزن بہرمن (ا) بتجانہ را گویند و (۲) یعنی یا قوت سرخ ہم صاحب</p>
<p>انند و کنسیہ کہ اگر برتہ و برتاہ را مفرین و جہا گیری سدا استعمال این نوشتہ (۵) ناخک</p>	<p>را گویند و (۲) یعنی یا قوت سرخ ہم صاحب جہا گیری سدا استعمال این نوشتہ (۵) ناخک</p>
<p>بجذف ہای دوم و این را اسم جادو فارسی زبان شوق بہرمن ہ صاحبان جامع و انند و ہفت ہم</p>	<p>بجذف ہای دوم و این را اسم جادو فارسی زبان شوق بہرمن ہ صاحبان جامع و انند و ہفت ہم</p>
<p>د انیم بہ زیادت ہای دوم (ار و و) دیکھو بہرنامش کہ خوالی سر بر آرد مثل</p>	<p>د انیم بہ زیادت ہای دوم (ار و و) دیکھو بہرنامش کہ خوالی سر بر آرد مثل</p>
<p>صاحب خرنیہ الاسال ذکر این کردہ اند دارد کہ یعنی اول مرکب باشد از بہرام بہ نون</p>	<p>صاحب خرنیہ الاسال ذکر این کردہ اند دارد کہ یعنی اول مرکب باشد از بہرام بہ نون</p>
<p>نسبت و حذف الف (ار و و) (ا) بتجانہ نکر کند کہ این یعنی تحقیقی صفت خداوند کریم است ر (۲) یا قوت دیکھو بہرمان کہ پہلے سنے ۔</p>	<p>نسبت و حذف الف (ار و و) (ا) بتجانہ نکر کند کہ این یعنی تحقیقی صفت خداوند کریم است ر (۲) یا قوت دیکھو بہرمان کہ پہلے سنے ۔</p>
<p>دکن مین کہتے ہیں جس نام اندریست کہ در و گردان بدان چوب و تخرہ سور پکار و جی بیہ اس شخص کے حق میں مستعمل ہو جو</p>	<p>دکن مین کہتے ہیں جس نام اندریست کہ در و گردان بدان چوب و تخرہ سور پکار و جی بیہ اس شخص کے حق میں مستعمل ہو جو</p>
<p>کند و بگری شغب خوانند صاحبان سروری و نامہ جامع الکمال ہواور بہر علم اور فن سے واقف ۔</p>	<p>کند و بگری شغب خوانند صاحبان سروری و نامہ جامع الکمال ہواور بہر علم اور فن سے واقف ۔</p>
<p>الف بہر و ج بقول بہان الف با و او پھول و جیم ہر وزن بہر و نوعی از بطور کہ بود است</p>	<p>الف بہر و ج بقول بہان الف با و او پھول و جیم ہر وزن بہر و نوعی از بطور کہ بود است</p>

**رب** بهر وجه در نهایت لطافت و صافی و خوش رنگ و کم بها (۲۰) کند بهندی را نیز گویند  
**رب** بهر وجه و ب و ج و د را مرادف الف می دانند صاحبان بهائگیری و رشیدی و نامری  
**رب** بهر وجه و ج و د را ج هم ذکر این کرده اند **مؤلف** عرض کند که مرکب است از  
 به معنی خوش و روزه یعنی روشن و گنایه از معنی ازل پس متحقق شد که (ج) اصل است و (د)  
 مزید علییه آن چنانکه بنویسند و در الف و ب، مبدل (ج) و (د) چنانکه سوز و سوزج  
 (سولوی معنوی) اینان ستم بیان ستم من امروزه که پیروزه نماید هم ز بهر وجه (اوله) (س)  
 شایم ز شهر و زه تعلیم به پیروزه به عشقیم نه سستی ستیم از یکی با صاحب محیط بر بهر وجه  
 می فرماید که اسم با زواست و گویند و خواص نزدیک بکنند لیکن در بهر وجه قوت تخفیف  
 زیاده بود و چون زن از ان شانه بردارد و فرج را از رطوبت و ریحیم پاک سازد و بچه را از رطوبت  
 محفوظ دارد و بقول بعضی بهندی بی رحاست و آنچه بر بارز و نوشته با حقیقتش را بر بریزد و با زود  
 عرض کرده ایم و هم او بر کند بهر چه نوشته با ذکرش بر تسبیح کرده ایم و حقیقت آنست که این  
 متعلق به معنی اول نیست و بهر چه بر تسبیح گذشت متعلق است با معنی دوم و آنچه صاحب محیط بر بهر وجه  
 نوشت آن چیزی دیگر است و متعلق نباشد با معنی اول و خیال ما این است که از بهر چه باعث  
 معنی اول فیروزه مراد است که مبالغه بر پیروزه می آید و این مبدل بهر وجه به تبدیل موقده با  
 بای فارسی و تبدیل های تیره به تاملی چنانکه است و اسپ و شاه جهان و شاه جهان و صاحب محیط  
 بر فیروزه گوید که پیروزه اسم فارسی این است به بای فارسی و معرب این فیروزه و بیونانی  
 سافروس و بهندی برگ تن و آن سنگی است مائل به زرق و سبز و در اول و خشک در سوم و

مفترح یا قوت تریاقیه و گویند سرد و خشک و منافع بسیار دارد و الله اعلم بحقیقه احوال متعرف فیروز  
 و پیروزه که بجای خودش می آید الطینان کامل می بخشد که مرادف این است یعنی اول مخفی مبارک دارد  
 معنی دیگر هم دارد که ذکرش برده پیروزی می آید (ارو) الف (اب) و (ج) و (د) و (ه)  
 در این پیروزه بقول آصفیه فارسی اسم مذکر - پیروزه ایک مشهور جاسر کا نام جو جنگ میں سبز  
 رنگاری یا نیلگون یا آسمانی ہوتا ہے کہتے ہیں کہ اگر آدمی صبح کو اسے دیکھ لیا کرے تو انگھون میں  
 میں فرق نہ آئے (۴) دیکھو سچ۔

بہر روزی

<p><b>بہر روزی</b> اصطلاحات - مرکب است از بہر و روز کہ درہ اند مولف عربی کند کہ وجہ تسمیہ بحرین          ویای مصدری بہر و زبئی حقیقی خودش روزہ باشد کہ نظیر بہر ہندی و بہر وری سکندر          از قبیل خوش وقت است و بہر روزی کنایہ را بدین اسم ہوسوم کردہ باشد یعنی واو و لو</p>	<p>باشد از خوش اقبالی (الفری) ای رفته نسبت بہر زیادہ کردند کہ مختلف بہرہ است          بہ قرضی و فیروزی کہ باز آمدہ در زمان بہر روزی و جاوارو کہ بعد و اونست نون زائد باشد          (دولہ) ایکہ او دست و دولت را سبب روزی و الله اعلم بحقیقه احوال اختلاف اعراب چیری</p>
<p>کرد کہ در گہت را در پیروزی و بہر روزی کہ نیست کہ نتیجہ لب و لہجہ مقامی است - (ارو)          (ارو) خوش اقبالی خوش نعتی یا معنی سکندر و القرقین کا نام بہرون بھی ہے۔ مذکر</p>	<p>بہرون بقول برہان کبیر اول بروزن و لہجہ بہرہ بقول برہان و جہانگیری و سروری و رشیدی          نام سکندر و القرقین است۔ صاحبان رشیدی و نامری و جامع و فذائی بفتح اول بروزن و ہر          و جہانگیری و جامع و ہفت و سراج ہم ذکر این را یعنی حصہ و نصیب و حظ و قسمت صاحب</p>



<p>سفرنگ بشرح چہل و چاری فقرہ (دساتیر آسمانی قوم کا نام ہے جس کا مسکن اسوقت گجرات          بصر زاباد و خثوران و خثورا ذکر این کردہ ساسمین واقع ہے اور یہ عجیبوں سے مین نوشت          بذکر این گوید کہ بالقطرہ داشتن و برون و در <sup>شش</sup> (۳۳) بہرہ۔ بقول برہان و جہانگیری و سروری          بعد از مستقل مؤلف عرض کند کہ استعمال و جامع بالکسر نام قصبہ است کہ از لاہورتا آبخا          این ترکیب فارسی در طحقات می آید و تحقیق است شصت کردہ است مؤلف عرض کند کہ          کہ این اسم جامد فارسی زبان است بدین معنی و باعتبار جامع کہ از محققین اہل زبانست این را          بہر کہ گذشت مختلف این (نظامی سے) عراق از اسم جامد فارسی زبان دانیم (ار و و) بہرہ          ربع مسکون ہست بہری پوزان بہرہ ماہان ایک قصبہ کا نام ہے جو لاہور سے سات کوس          ہست شہری پوزان (ار و و) دیکھو بہر کہ دوسرے اس طرف واقع ہے۔ مذکر۔</p>	<p>سفرنگ بشرح چہل و چاری فقرہ (دساتیر آسمانی قوم کا نام ہے جس کا مسکن اسوقت گجرات          بصر زاباد و خثوران و خثورا ذکر این کردہ ساسمین واقع ہے اور یہ عجیبوں سے مین نوشت          بذکر این گوید کہ بالقطرہ داشتن و برون و در <sup>شش</sup> (۳۳) بہرہ۔ بقول برہان و جہانگیری و سروری          بعد از مستقل مؤلف عرض کند کہ استعمال و جامع بالکسر نام قصبہ است کہ از لاہورتا آبخا          این ترکیب فارسی در طحقات می آید و تحقیق است شصت کردہ است مؤلف عرض کند کہ          کہ این اسم جامد فارسی زبان است بدین معنی و باعتبار جامع کہ از محققین اہل زبانست این را          بہر کہ گذشت مختلف این (نظامی سے) عراق از اسم جامد فارسی زبان دانیم (ار و و) بہرہ          ربع مسکون ہست بہری پوزان بہرہ ماہان ایک قصبہ کا نام ہے جو لاہور سے سات کوس          ہست شہری پوزان (ار و و) دیکھو بہر کہ دوسرے اس طرف واقع ہے۔ مذکر۔</p>
<p>(۲) بہرہ۔ بقول برہان و جہانگیری و سروری (۳) بہرہ۔ بقول ناصر مرادف بہر یعنی برای          و جامع لغتیم اول نام طائفہ است کہ مولدوں صاحب فدائی کہ از صلیٰ معاصریم بود بذر بہر          و مقام ایشان در گجرات است۔ مؤلف عرض بہرہ این معنی را مخصوص کند بہر مؤلف          کند کہ باعتبار سروری و جامع این را لغت فارسی عرض کند کہ تسامح صاحب نامری می دانیم کہ          دانیم و عجیبی نیست کہ این طائفہ متعلق باشد از بہر بدین معنی تشدیدیم معاصرین مجسم بر زبان          ولایت بہر کہ ذکرش بر معنی اولش گذشت فارسی دارند و صاحبان سروری و جامع ہم ازین          زیادت ہای نسبت در آخر بہر اسم جامد قرار دوسکت اگر نہ استعمال بدست آید یا نظر بر اعتبار          باشد برای این طائفہ (ار و و) بہرہ۔ ایک صاحب نامری این را اسم جامد فارسی زبان</p>	<p>(۲) بہرہ۔ بقول برہان و جہانگیری و سروری (۳) بہرہ۔ بقول ناصر مرادف بہر یعنی برای          و جامع لغتیم اول نام طائفہ است کہ مولدوں صاحب فدائی کہ از صلیٰ معاصریم بود بذر بہر          و مقام ایشان در گجرات است۔ مؤلف عرض بہرہ این معنی را مخصوص کند بہر مؤلف          کند کہ باعتبار سروری و جامع این را لغت فارسی عرض کند کہ تسامح صاحب نامری می دانیم کہ          دانیم و عجیبی نیست کہ این طائفہ متعلق باشد از بہر بدین معنی تشدیدیم معاصرین مجسم بر زبان          ولایت بہر کہ ذکرش بر معنی اولش گذشت فارسی دارند و صاحبان سروری و جامع ہم ازین          زیادت ہای نسبت در آخر بہر اسم جامد قرار دوسکت اگر نہ استعمال بدست آید یا نظر بر اعتبار          باشد برای این طائفہ (ار و و) بہرہ۔ ایک صاحب نامری این را اسم جامد فارسی زبان</p>

تسلیم کنیم فرید علی بهر معنی دوش و انیم یا آن **بهره برداشتن** مصدر اصطلاحی است بحسب  
 مختلف این (ارو) و کجیو بهر که دوسری معنی است یعنی دیگر این کرده از معنی سکت مؤلف عرض  
 (۵) بهره بقول سفرنگ در شتاد م فقره اوین که که فیض حاصل کرد این مجاز معنی اول هر باشد  
 آسمانی بغز آباد و شوران و شور با فتح و فتح (ارو) بهره یاب یونان فیض حاصل کرنا  
 رانی هله و های پوز در آخر معنی ثواب چنانکه **بهره بردون** مصدر اصطلاحی است صاحب آسفی  
 چه آنها بار رفت و گذشته خونیز و کشته بوده اند و اگر این کرده از معنی سکت مؤلف عرض کند که  
 و بیگنا بان را می کشند نیز او سنده اینها را بهره بردون است و است از آن بروی (۵)  
 باشد **مؤلف** عرض کند که مجاز معنی اول از فیض و خود بهر بهر زبان سایه انجور  
 و اسم جامد فارسی قدیم می دانیم (ارو) **بهره بردون** از خواب امن کسی بهره می برد و صاحب  
 ثواب بقول آصفیه عربی اسم مذکر فرود بدله که پشت پای به انبیا بی وفاز و است به (ارو)  
 عذاب کا تعیض نیکی کا بدل جو عاقبت میں طیکگا دیکھو بهره برداشتن  
**بهره برد** اصطلاح بقول برهان و بحر و نام **بهره برد** اصطلاح بقول ناصری و آنست معنی  
 و جامع و هفت و آنست نفع بای اجد بروزن علت و سبب چیزی که واسطه بودن او باشد  
 رخنه گر شریک و انبار **مؤلف** عرض کند صاحب سفرنگ بشرح بست و هفتی فقره اول است  
 که موافق قیاس باشد اسم فاعل ترکیبی است آسمانی بغز آباد و شوران و شور یا ذکر این کرده  
 (ارو) ترکیب بقول آصفیه عربی جفته دار **مؤلف** عرض کند که بهره در اینجا مستعمل معنی  
 پستی دار - صاحبی - اول است و مرکب آسمانی است و بنگ است

<p>مستقل (ار و و) کسی چیز کے وجود کا سبب بگڑا کند کہ الف اسم فاعل ترکیبی است از دب و ای و  <b>بهره برون</b> استعمال - صاحب آصفی ذکر این (۱۱) یعنی حصه داشتن و سپیم بودن و (۲) بجز آن      کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که بهره یعنی واقف بودن (صائب ۱۵) بر نهالی      در اینجا یعنی اقل است که معنی حقیقی است یعنی دارد از دریای رحمت بهره پذیر نیست غیر از      خط حاصل بودن (جامی ۵) ز جان تا بود بهره اشک خود آبی دگر در پای شمع بود (دک ۱۵)      بادش را بجز شیر خویش شستی شکرش را (ار و و) صائب از اشک مذمت چون نداری بهره پذیر      شت و شوی نامه را برابر احسانش گذار بجز      حظ ہونا۔</p>	<p>مستقل (ار و و) کسی چیز کے وجود کا سبب بگڑا کند کہ الف اسم فاعل ترکیبی است از دب و ای و  <b>بهره برون</b> استعمال - صاحب آصفی ذکر این (۱۱) یعنی حصه داشتن و سپیم بودن و (۲) بجز آن      کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ بهره یعنی واقف بودن (صائب ۱۵) بر نهالی      در اینجا یعنی اقل است کہ معنی حقیقی است یعنی دارد از دریای رحمت بهره پذیر نیست غیر از      خط حاصل بودن (جامی ۵) ز جان تا بود بهره اشک خود آبی دگر در پای شمع بود (دک ۱۵)      بادش را بجز شیر خویش شستی شکرش را (ار و و) صائب از اشک مذمت چون نداری بهره پذیر      شت و شوی نامه را برابر احسانش گذار بجز      حظ ہونا۔</p>
<p><b>بهره چسبن</b> استعمال - صاحب آصفی ذکر این (ار و و) الف حصه دار واقف (ب) (۱۱)      کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ معنی حصه رکنا حصه دار ہونا (۱۲) واقف ہونا۔      تلاش حصه و فائده کردن متعلق یعنی اول بهره <b>بهره دیدن</b> مصدر اصطلاحی - بهره حاصل      (عرفی ۵) زمین باغ محبوبہ کہ ہر سو یہ کہ چسندہ کردن و فیضی و حصہ یافتن (انوری ۵)      بی آبی ایام کمید است و قناعی است (ار و و) بہر تن کہ از گراست تو بہرہ ندید بگل بہرہ نقشہا      فائده و ہونڈنا حصہ چاہنا۔      بلا کرد روزگار ب (ار و و) بهره یاب ہونا۔</p>	<p><b>بهره چسبن</b> استعمال - صاحب آصفی ذکر این (ار و و) الف حصه دار واقف (ب) (۱۱)      کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ معنی حصه رکنا حصه دار ہونا (۱۲) واقف ہونا۔      تلاش حصه و فائده کردن متعلق یعنی اول بهره <b>بهره دیدن</b> مصدر اصطلاحی - بهره حاصل      (عرفی ۵) زمین باغ محبوبہ کہ ہر سو یہ کہ چسندہ کردن و فیضی و حصہ یافتن (انوری ۵)      بی آبی ایام کمید است و قناعی است (ار و و) بہر تن کہ از گراست تو بہرہ ندید بگل بہرہ نقشہا      فائده و ہونڈنا حصہ چاہنا۔      بلا کرد روزگار ب (ار و و) بهره یاب ہونا۔</p>
<p><b>بهره دار</b> استعمال - صاحب آصفی فیض حاصل کرنا۔  <b>بهره داشتن</b> بجز از فرنگ فرنگ <b>بهره رسیدن</b> استعمال - صاحب آصفی      بگردد (الف) گوید کہ معنی حصه دار است و صاحب ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض      آصفی بگردد (ب) از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ نصیبی و فیضی حاصل شدن است (رفیع</p>	<p><b>بهره دار</b> استعمال - صاحب آصفی فیض حاصل کرنا۔  <b>بهره داشتن</b> بجز از فرنگ فرنگ <b>بهره رسیدن</b> استعمال - صاحب آصفی      بگردد (الف) گوید کہ معنی حصه دار است و صاحب ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض      آصفی بگردد (ب) از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ نصیبی و فیضی حاصل شدن است (رفیع</p>

(۳۵۹۹)

قرونی (۵) مگر بخار و نفس از آفتاب بهره رسد این معنی بهره یاب و بهره مند شدن است و بر زبان  
 و گرنه بر رخ گل بهره کی توان دیدن (۹) حاضرین عجم مستعمل ولیکن سندی پیش کرده اش بهره  
 فیض حاصل مونا فیض پهنیا - گرفتن راست که می آید و معنی شعر سکنندری خوز  
**بهره طلبیدن** استعمال - صاحب آصفی ذکر که کشد استعلق به بهره کرد (۹) و گویو بهره  
 این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که معنی بهره گرفتن استعمال - صاحب آصفی ذکر که  
 حصه و نصیبی و فائده خواستن (ملاجای ۵) کرده از معنی ساکت مؤلف عرض کند که مراد  
 چون طلبیدن از آن گنج پاک بهره خود فائده طلبیدن است (نوری ۵) بهره که ربا با تو  
 خاک (۹) حصه طلب کرنا چنانچه فیض کار در گیر و بهره از روزگار در گیر و معنی  
**بهره کردن** مصدر اصطلاحی بهره سال مباد که از سندی نوری (بهره در گرفتن) است  
 کردن (ظهوری ۵) نذار و گفت زاید بهره عیبی نذار که (در گرفتن) مزید علیه (گرفتن)  
 کرد و خوشتر ندی که عملش بی عمل نیست و بهره و یکی است (۹) بهره یاب بهره  
 (۹) بهره یاب مونا - الف بهره مند اصطلاح - بقول بهار مراد  
**بهره کشیدن** مصدر اصطلاحی - صاحب بهره و مؤلف عرض کند که معنی بهره یاب  
 آصفی ذکر این کرده از معنی ساکت و سندی است از قبیل دانشمند (ابوطالب کلیم ۵)  
 پیش کرده (ابوالعالی رازی ۵) از کمالش چون عصا هر کس که باشد بهره مند از راستی و  
 صفت بهره بگیرم چو کشد باز و فانی شود زیر دست خلق شد محکوم تا بنیاد و (ظهوری ۵)  
 قدی و ناله زار و مؤلف عرض کند که (۵) زکوة گوشها باید برون کرد و زبان در

بهره

(۱۰۰۰۱)

(۱۰۰۰۲)

داستانش بهره مند است که و از همین است --- افتاد است (جمهوری ۵) بی فائوتوان

**بهره مند افتاد** | مصدر اصطلاحی جمهوری بهره و رگشت از لغات کویجان مرگی

بمعنی بهره مند و بهره یاب شدن (جمهوری ۵) که مشتق از لغات کویجان با (ار ۱۰) و کویجو

بیم دنبال حرف این و آن میبوده چند افتاد که نشد بهره مند افتادون -

روزی که روزی از خموشی بهره مند افتاد - **بهره یاب** | اصطلاح - بقول بکر بمعنی کابینه

(ار ۱۰) | الف بهره مند - صاحب نصیب - و معطوف مؤلف عرض کند که اسم فاعل

فائده اشخانه و الی و کویجو بخور کابینه (ب) ترکیبی است مرادف بهره مند و بهره ور -

بهره یاب هونا - بهره حاصل کرنا - معاصرین عجم بزبان دارند (قاسمی کونا)

**بهره ور** | اصطلاح - بقول بهار مرادف بهره مند (زنگلون سپهر کشان بهره یاب و بهره

که گذشت مؤلف عرض کند که از قبیل دشواری چون شفق آفتاب (ار ۱۰) و کویجو

و سخن ور که کلمه و را با لغت بهره مرکب شده افتاد بهره و را و بهره مند -

معنی صاحب کند (سعدی ۵) از ان بهره ور تر بهره یافتن | استعمال - صاحب آصفی

در آفاق کیست که در ملک ایانی با نصاب نیت ذکر این کرده از معنی ساکت مؤلف عرض

(جمهوری ۵) از وصال شمع کی پروانه گردد و کند که فیض یاب شدن و فائده حاصل کردن

بهره ور و یا ناز داغ شعله خیر یا نخواهد بختی (ار ۱۰) مرادف بهره و رگشتن که گذشت و بهره یاب

و کویجو بهره یاب -

که گذشت از همین مصدر است (جمهوری ۵)

**بهره ور گشتن** | استعمال - مرادف بهره مند (بهره یابیم از برود و رگشت با شوم آب

<p>اگر در آغوش پد (ار ۹۹) دیکھو بہرہ گشتی بہر یک گل منت صد جاری باید کشید  <b>بہر یافتن</b> استعمال۔ صاحب آصفی ذکر مثل۔ صاحبان تخریبہ الامثال و امثال فارسی و گزین          این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند          کہ مرادف و مخفف (بہرہ یافتن) است کہ گذشتہ کہ فارسیان این مثل را بجائی می زنند کہ برای حصول          و بہر درینجا مخفف بہرہ باشد کہ بجایش مذکورہ معنی رحمت کشیدن مقصود باشد (ار ۹۹) و کن میں          شد (خسر و دہلوی ۵) چون ز چنین فتح کہتے ہیں شہدینا مو تو مکھوینا سکار ہوئے یہ قریب          جہان یافت بہرہ دست بہ می برد سپہدار قریب اسی فارسی مثل کا ہم معنی ہے مقصد یہ ہے          و بہرہ (ار ۹۹) دیکھو بہرہ یافتن۔ کہ مصیبت جھیا تو فائدہ حاصل ہو۔</p>	<p>اگر در آغوش پد (ار ۹۹) دیکھو بہرہ گشتی بہر یک گل منت صد جاری باید کشید  <b>بہر یافتن</b> استعمال۔ صاحب آصفی ذکر مثل۔ صاحبان تخریبہ الامثال و امثال فارسی و گزین          این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ کردہ از معنی و محل استعمال ساکت مؤلف عرض کند          کہ مرادف و مخفف (بہرہ یافتن) است کہ گذشتہ کہ فارسیان این مثل را بجائی می زنند کہ برای حصول          و بہر درینجا مخفف بہرہ باشد کہ بجایش مذکورہ معنی رحمت کشیدن مقصود باشد (ار ۹۹) و کن میں          شد (خسر و دہلوی ۵) چون ز چنین فتح کہتے ہیں شہدینا مو تو مکھوینا سکار ہوئے یہ قریب          جہان یافت بہرہ دست بہ می برد سپہدار قریب اسی فارسی مثل کا ہم معنی ہے مقصد یہ ہے          و بہرہ (ار ۹۹) دیکھو بہرہ یافتن۔ کہ مصیبت جھیا تو فائدہ حاصل ہو۔</p>
---	---

**بہرا** بقول ناصری بوزن بہرام (۱) نام کی از پیران جمید۔ حکیم و فرزانه خوشی در، یعنی نیک ذات  
 و خوش فطرت و (۳) نام اسپ (حکیم اسدی ۵) براگینخت شہزنگ بہرا دراپ کہ گنڈاشتی روز  
 تک باد را پخان آرزو در سراج گوید کہ نام اسپ سیاوش و (۴) نام نقاشی کہ در عهد شاہ اسماعیل  
 صفوی بود و نقاشی بد طولی داشت۔ صاحب غیاث بر معنی چہارم قانع۔ صاحب انندہم ذکر  
 سپر چہار معنی بالا کردہ مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی یعنی کسی کہ پیدایش او خوش است  
 و کنایہ از سپر چہار معنی بالا صاحب غیاث این را بالکے نوشتہ و باعتبار ماخذ ہمین صحیح است چہ  
 صاحب ناصری بالفتح گوید تصرف لب و لہجہ باشد (ار ۹۹) (۱) جمید کے بیٹوں سے ایک کا نام  
 جو حکیم اور عقلمند تھا۔ ذکر (۲) خوش فطرت شخص (۳) سیاوش کے گھوڑا کا نام۔ ذکر (۴) ایک شہزاد نقاش کا نام۔ ذکر

**بہست** و بود و معاملہ کروں اسد اصطلاحی۔ بہار ذکر این کردہ از معنی ساکت و

<p>و صاحب اند گوید که گفتا بر چیز موجود کردن شفیع که یعنی موجودات دنیوی است اگر چه این اثر (۱) آنکس که هست و بود نه بیند زبان چه سود مصدر موافق قیاس است ولیکن سند</p>	<p>بمانا بود معاند او بهست و بود با مؤلف عرض بالا متعلق با وضعیت (ارو) موجودات</p>
<p>اند که از سند شفیع اثر مجز بهست و بود پیدا</p>	<p>دنیوی که ساتھ معاند کرنا</p>

**بہشت** بقول برهان بفتح اول و سکون ثانی و شین قرشت (۱) نام سیوہ درخت است کہ صمغ آن را عقل گویند و قتیکہ تر و تازہ باشد و چون خشک شود و قفل خوانند و بسیار لذیذ است صاحبان نامہ ہی و بہت و اند ہم ذکر این کردہ اند صاحب سفرنگ بشرح شصت و پنجمی فقرہ (۲) در سائر آسمانی بہ فرزا باد و خشوران و خشور گوید کہ (۲) بکسر با و بجد و کسر با ہی تیز و شین بمعنی ہی و نیکی صاحب محیط نسبت (۱) گوید کہ اسم شاہ بلوط است و مثل تازہ رائیہ گویند و بر شاہ بلوط ہی فرماید کہ اسم فارسی است و آن را بجر بی بلوط الملک و نزد بعضی فصل و معنی آن ملک الارض و آن بلوط مادہ است و این را ہونانی فاسطامانی و بہ رومی فصل و یہ سریانی بلوطا نامند و آن سردیخت غیر بلوط است و گندہ اند کہ آن اگر چه از قسم بلوط است لیکن آن مخالف اوست در شیرینی گرم و راقل و خشک در دوم بقول گیلانی گوید کہ شیرین آن مائل بہ گرمی لطیف است و خشک در اوائل اول و در ان حلاوت و نتیج است اگر برگ تازہ آن خوردند منع شیب غیر طبیعی گرداند و شرب آن تحسین لوان کند و منافع بسیار دارد مؤلف عرض کند کہ در سخن دوم شین مجرہ در آخر لفظ بہ زیادہ کردہ اند بقاعدہ حاصل بالمصدر یعنی اول اسم جانہ فارسی زبان باشد و معنی دوم موافق قیاس است (ارو) (۱) شاہ بلوط ایکہ پہل کاہم ہے۔ مذکر

صاحب آسفیہ نے شاہ بلوچ پر فرمایا ہے۔ فارسی۔ نگہ۔ سینا پیاری۔ ایک قسم کا جوڑ جو نہایت شیرین ہوتا ہے۔ (۲) بہت ہی نیکی۔ نوشت۔

**بہشت** بقول لغات بہان ۱۱۱ دارا بجز اونیکو کاران کہ بعد فی بہشت خوانند و (۲) ماضی گذشتہ ہم۔ صاحب سروری گوید کہ کبوترین۔ معروف و معنی گدازشت نیز (سعدی ۵) قیامت کسی باشد اندر بہشت پاکہ معنی طلب کرد و دعوی بہشت ہے صاحب فدائی نسبت معنی اول صفریاید کہ نام باغ پرکاشی است در جہان دیگر کہ جانی نکو کاران است و دوم را فویدہ یادہ شدہ کہ آن جانی پاداش درست آئینی پس از مردن بایشان دادہ خواہد شد و آن جانی خوشی و آسائش و آراوی است (۵) بہشت آنجاست کا زاری نباشد پاکسی را با کسی کاری نباشد پر مؤلف عرض کند کہ معنی اول اسم جامد فارسی زبان و معنی دوم ماضی مطلق مصدر شستن با بانی زائد (ارو) (۱) بہشت۔ فارسی۔ نوشت۔ باغ۔ بہشت فردوس۔ بیکٹہ (دیکھو اور پس خانہ ۲۱) مصدر شستن کا ماضی مطلق۔ (چھوڑا دیکھو شستن)

**بہشت آنجا کہ آزاری نباشد** بقولہ باشد فی گویندہ آغاز مقام تو بہشت است ۱۱۰ صاحب خزینہ الامثال ذکرہ این کردہ از معنی مؤنث این مثل را ہم زنند (ارو) و کن میں جب کسی استعمال ساکت مؤلف عرض کند کہ فارسیان کا مقام ایسی جگہ ہوتا ہے جہاں ہر قسم کا آرام نصیب این مقولہ را بہ تبدیل خفیف کہ بہشت گذشت ہوتا ہے تو کہتے ہیں یہ آپ کا مقام کیا ہے بہشت ہے استعمال ہی کنندہ تھا اگر قیام کسی بقایا واقع شود کہ آپ کا گھر کیا ہے بہشت ہے۔

سن حیثہ المجموع ذرائع آسائش و رانجا حاصل **بہشت برین** استعمال۔ صاحب فدائی





<p>سماں میں عجم (خدا) پر بختہ، با ما کھت کہ این آں را سفیدی گویند کذا فی القیاس مؤلف عجم      مثل قرایات از شایہ ترین و زہدان مادر کند کہ تعریف سفید بہ سین ہمد و غنیم مجموعہ کوش      آنچنان است چنانکہ انسان بدو زرت و چون تو می آید و این گناہ باشد نظر بر خوبہائی شہر سفید۔</p>	<p>شود از جس دو نسخ زہدان بجات می یابہ کونہ (ارو) سمرقند کہ قریب ایک تہہ ہے جہلم      کہ از بند بہشت و طفل وقت پیدا و در پاس سفید کہتہ ہیں۔ نہایت خوش آب و ہوا فایستہ      ماوران می باشد زمان عجم از ہمین مصدر شہین نے اسکو بہشت دنیا نام لکھا ہے۔ مذکر۔</p>
<p>می گویند کہ بہشت در پاتی ماوران است و کتا بہشت <b>رو</b> اسطلاح۔ بقول بہار و اند      اظہار غلوی مرتبت ماوران ہم (تم کلامہ اینیالہ) گناہ باشد از خوبان سادہ روی (ظہوری ۵)</p>	<p>مانند این مثل ہمین باشد کہ قیاس آن را نسیمہ دل زیاد بہشت رود و در پانچ گنا بہشت رو      کند (ارو) و کن میں کہتے ہیں بہشت دار و پد مؤلف عرض کند کہ این گناہ از      ماؤن کے قدموں سے لگی ہوئی ہے <b>مؤلف</b> جہاں روی یار است کہ ہر کہ رویش بند باغ      عرض کرتا ہے کہ وہ مثل سے ہندیان ناوا باغ شود (ارو) یار۔ مذکر۔</p>
<p>تھے اسلئے انھوں نے بہشت کی عوض جنت <b>بہشت</b> <b>زار</b> اسطلاح۔ بہار و اند بکر      کا استعمال کیا ورنہ کبھی ایسا نہ کرتے۔</p>	<p>این از معنی ساکت <b>مؤلف</b> عرض کند کہ از      قبیل گلزار یعنی جائید و رانجا بسیار بہشت ہا      برہان و بکر گناہ از سفید سمرقند۔ صاحب نوید باشد (عرفی ۵) بہشت زار خاص حدائق      می فرماید کہ نام ولایتی است قریب سمرقند کہ است پد شاہ بر روی سیوہ چین بکشی ہا</p>
<p><b>بہشت</b> <b>و نیا</b> اسطلاح۔ بقول طحقات</p>	<p>بہشت <b>و نیا</b> اسطلاح۔ بقول طحقات</p>

(ار ۹۹) وه مقام جهان بهت سے بہت کھ سکتے ہیں۔ دیکھو بہت رو۔

ہون۔ صرف مبالغہ ہے۔

**بہشت صبوحی** اصطلاح۔ بقول بھر

(۱) بہشت سہرت اصطلاح بقول انند

(۲) بہشت سواد مرادف بہت زار

اصطلاح بقول انند شراب باء او است صاحب شمس ہم ذکر این

مرادف بہت زار کردہ مؤلف عرض کند کہ صبوح در عربی زبان

اصطلاح بقول می کریم شراب صبح۔ گویند پس معنی لفظی این بقلب است

بہت زار ہستی سہرت خور تراذ پانظامی شراب باء او بہت باشد یا ترکیب تشبیہی

عجب ماندشہ زان بہشتی سواد پک چون آورد شراب باء او کہ مثل بہت باشد کہ بہت

خندہ بی مراد پ مؤلف عرض کند کہ حقوق بہت صبومی صبوحی است اگرچہ موافق قیاس است

سکندری خورد کہ این را مرادف بہت زار و لیکن شاق نہ استعمال ہی بشیم (ار ۹۹)

نوشت و اسنادی کہ پیش کرد برای (بہشتی بہ صبومی۔ دیکھو بادہ شبگیہ۔

**بہشت گنگ** اصطلاح۔ بقول برہان

بہشتی سواد است کہ می آید و عرفیش مہرز

کتیم (ار ۹۹) دیکھو بہشتی سہرت او بہشتی سواد

بہشت سیما اصطلاح۔ بہار و اند ذکر دار الملک افراسیاب و (۲۶) نام قلعه کہ خنجا

این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ ر شہر بابل ساخته بود صاحب سروری ہم

مرادف بہت رو کہ گذشت (سیر ز اسباب ۵) ذکر معنی اول کردہ حکیم سوزنی (۵) ما ز بہت

نظر زلف و خط آن بہت سیما کن پاشکستہ فکر است بکار و بکاریت پ سر بزون ز خاک

منع راتما شاکن پ (ار ۹۹) بہت سیما کو بہار و بہت گنگ پ صاحب جہانگیری ہی فرما

بہشتی سواد است کہ می آید و عرفیش مہرز

کتیم (ار ۹۹) دیکھو بہشتی سہرت او بہشتی سواد

بہشت سیما اصطلاح۔ بہار و اند ذکر دار الملک افراسیاب و (۲۶) نام قلعه کہ خنجا

این کردہ از معنی ساکت مؤلف عرض کند کہ ر شہر بابل ساخته بود صاحب سروری ہم

مرادف بہت رو کہ گذشت (سیر ز اسباب ۵) ذکر معنی اول کردہ حکیم سوزنی (۵) ما ز بہت

نظر زلف و خط آن بہت سیما کن پاشکستہ فکر است بکار و بکاریت پ سر بزون ز خاک

منع راتما شاکن پ (ار ۹۹) بہت سیما کو بہار و بہت گنگ پ صاحب جہانگیری ہی فرما

که یعنی گنگ بهشت است سراج الدین سکنی خون سیاوش و رفیق ستم به ترکستان و گرنیق  
 که گریه طالب بهشت ندانی چو اینی به دل بر افرا سیاب خراب شد و باز وقت مراجعت -  
 بخارخانه چین و بهشت گنگ به صاحب رشیدی افرا سیاب آن را معمور ساخت و گنگ دوش  
 بحواله تریبه القلاب گوید که موضعی است در قاعه آن شهر است و نمائیا مراد ازین بجزیره همان  
 حدود شوق که شب و روز در آن یکسان خواهد بود و لیکن در کتب علم سیرت مرقوم است  
 است و بعضی او را قبه الامن گویند و فریاد که بهشت گنگ و در موهبت گنگ جانی است  
 که بحث این در کتب بهشت می آید صاحب نامه که شب و روز در آنجا برابر است که امری قبه الامن  
 بزرگ معنی اول با برهان تنق و فردوسی ۷۵ خوانند مؤلف مدعی آن که گنگ بهشت هم قول  
 از آن جا بدرفت به بهشت گنگ به حساب برهان نام شهری و قعه است که بجایش مذکور شود  
 پراز مردم جانی بنگ به نسبت معنی دوم و گنگ بقولش نام شهری در شرقی خطا که  
 بزرگ قول برهان می نویسند که همانا منظور او شب و روز آن یکسان می باشد و جوایش در  
 از گنگ شهر موهبت باشد که بیت المقدس نهایت اعتدال و پیوسته بهار و گنگ در همان  
 است صاحب جامع که محقق اهل زیانست بهر است و گنگ معنی نیو و خوب و زیبا هم استعمال  
 معنی با برهان تنق صاحب بحر هم ذکر هر دو معنی (الخ) پس این مرکب توصیفی است یعنی بهشتی که  
 کرده خان آرنه و در سراج می فرماید که حقیقت نیو و خوب است یا قلب اصناف گنگ بهشت  
 این است که در ترکستان شهری گنگ نام داشته یعنی شهر بهشت و کنایه از معنی اول به معنی دوم  
 افرا سیاب است که دارالملک او بود و در آنجا مجاز آن با بجز ما این را باعتبار صاحب جامع

<p>فارسیوں نے بہشت نعیم کہا ہے اردو میں</p>	<p>بہر دو معنی بالائیکم نعیم (اردو) بہشت کنگ</p>
<p>بھی اسی کا استعمال ہو سکتا ہے۔</p>	<p>ایک شہر کا نام ہے جو افراسیاب کا پتے تخت</p>
<p>بہشت وجود اصطلاح کنایہ از عشق</p>	<p>تھا۔ مذکر۔ (۳) ایک قلعہ کا نام جو ختاک نے شہر</p>
<p>مرتب انسانی است یعنی بہشتی کہ در عالم وجود</p>	<p>بابل میں بنایا تھا۔ مذکر۔</p>
<p>بہشت نشین اصطلاح بقول انشد است یا باشد (صائب) مکن ملاحظہ از</p>	<p>بہشت نشین اصطلاح بقول انشد است یا باشد (صائب) مکن ملاحظہ از</p>
<p>آہم ای بہشت وجود پاک عود محمد آزادگان</p>	<p>بحوالہ فرنگ فرنگ از عالم محران نشین و نشین</p>
<p>بہشت وجود فانی</p>	<p>مؤلف عرض کند کہ فرسیان استعمال این</p>
<p>اردو میں بھی کہہ سکتے ہیں</p>	<p>مرحوم کنتا بطور تعظیم چنانکہ بہشت نشین سعادی</p>
<p>بہشت قبول طغات برہان ترجمہ فارسی</p>	<p>میں فریاد کا حال اپر بہشت نشین است</p>

(۷۲۳)

(۷۲۳)

و خوب روی صاحب نامہ بی پذیر معنی اول گوید (انوری سے) بامدیت آن بہشتی چہرہ کرد و دو ہونہ  
کہ ۱۲، منسوب بہ بہشت و ۱۳، یعنی گنہاشتی بہ ہجرت آتومان درین فیروزہ مرقدی رود ہ۔  
و ۱۴، مردمان مومن خداجوی (حکیم دقیقیت) (۱۱) (رو) خوبصورت بہشوق مذکر۔  
در افغان ای صنف از بہشتی پانچین راضعت ارد **بہشتی** **رو** اصطلاح صاحب برہان ذکر  
بہشتی **مؤلف** عرض کند کہ معنی دوم حقیقی بہشتی روی کردہ گوید کہ گنایہ از خوش صورت  
است زیادت یا نسبت بر لغوی بہشت و خوب روی باشد صاحبان جامع و اندوہفت  
معنی اول و چہارم مجاز آن و معنی سوم صیغہ ہمزبان صاحب بحر ذکر بہشتی رو بدون تثنائی  
واحد حاضر ماضی مطلق بہشتن زیادت مؤلفہ زائدہ آئندہ کردہ گوید کہ سادہ روی ریش و  
در اولش صاحب جامع بز معنی اول قانع اورہ دو خوبصورت (صائب سے) بہر محفل  
(۱۱) (رو) خوبصورت خوب روی و **بہشتی** بہشتی روی من منزل کجا گویہ و پانچ از رضوان بہشت  
بہشت سے نسبت رکبتے والا جیسے بہشتی خوب جاودان را رو ماکیر و پانچار این را مراد ہ  
بہشتی بہر بہشتی مرد صاحب آصفیہ نے این (بہشتی سیما) گوید و ذکر بہشت رو عمدہ کرد و شیخ  
معنون میں بہشتی کا ذکر فرمایا ہے۔ (۳) **تیراز** (۱۲) نہ آنچنان تو مشغولم ای بہشتی رو  
چھوڑا چھوڑنا کے ماضی مطلق کا واحد حاضر کہ یاد خوشیتم در ضمیر می آید کہ (صاحب جہانگیری  
(۱۴) مومن اللہ والا۔  
**بہشتی چہرہ** اصطلاح مرادف بہشتی و آرزو در سراج ذکر این معنی خوب رو کردہ اند  
کہ معنی آید گنایہ از خوبصورت و مراد از مشوق **مؤلف** عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است

(۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴)







وچین مطلق مذکور شود مراد از ان احوال است **مؤلف** عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان است  
 و بس (کمال غیاث) سعدت خدای بردان و بریزید بہ کوداشت علت برص و زحمت  
 بہک بہ (ارو) بہق ایک مرض ہے مثل برص کے جس کے عارض ہونے سے انسان کے  
 جسم پر سفید یا کالے دہیے پڑ جاتے ہیں۔ مذکر۔ صاحب غیاث نے اس کا ہندی نام چھپ کہا ہے  
 بہک **مؤلف** بقول شمس و مؤید بذیل لغات و س بافتح زن جوان و تازہ۔ صاحب اندر کجوا کہتی  
 بر بہکن گوید کہ بفتح اول و ثالث لغت عرب است یعنی جوان پر گوشت و نازک اندام و بہکنتہ  
 نوشتہ بہ کن مع ان **مؤلف** عرض کند کہ فارسیان استعمال لغت عرب کردہ اند اسامی  
 اول از دست کہ این لغت فارسی نیال کردند **ارو** جوان عورت جو نازک اندام و تازہ

بہک **مؤلف** بقول شمس و مؤید بذیل لغات و س بافتح زن جوان و تازہ۔ صاحب اندر کجوا کہتی  
 بر بہکن گوید کہ بفتح اول و ثالث لغت عرب است یعنی جوان پر گوشت و نازک اندام و بہکنتہ  
 نوشتہ بہ کن مع ان **مؤلف** عرض کند کہ فارسیان استعمال لغت عرب کردہ اند اسامی  
 اول از دست کہ این لغت فارسی نیال کردند **ارو** جوان عورت جو نازک اندام و تازہ

**مؤلف** بقول شمس و مؤید بذیل لغات و س بافتح زن جوان و تازہ۔ صاحب اندر کجوا کہتی  
 بر بہکن گوید کہ بفتح اول و ثالث لغت عرب است یعنی جوان پر گوشت و نازک اندام و بہکنتہ  
 نوشتہ بہ کن مع ان **مؤلف** عرض کند کہ فارسیان استعمال لغت عرب کردہ اند اسامی  
 اول از دست کہ این لغت فارسی نیال کردند **ارو** جوان عورت جو نازک اندام و تازہ

<p>از ان چنانکہ ..... بہارت و پاک ہیرسان و کمال احتیاط بر خود لازم</p>	<p>ب، پینا و آب شستن ..... استعمال تاتار دار۔ مؤلف عرض کند کہ ضرورت نہ داشت کہ این</p>
<p>بہا فہ زائد تر از ان چنانکہ بیغصہ آب شستن ..... بطور معمول با ہند حقیقہ متعلق است بہ مصدر رج اگر</p>	<p>و معنی بدیشیہ از ان اہمیت ہزار آب شستن ..... بالاکذبت (ارو و) دکن میں کتے میں شتر پانیوں</p>
<p>و قس علی ہذا زائد ترین از ان فارسیان استعمال ..... سے دہونے پر پاک نہیں ہوتا۔ یعنی دہونے میں اس</p>	<p>چ، پینا و وقت شتر آب شستن ..... قدر بہ لغت کرنے پر بھی کو چھانی نہ ہو سکی ہیں اس</p>
<p>کر و دانہ (خواجہ ظامی اب) ..... (شتر پانی سے دہونا) کا مصدر بطریق مبالغہ ظاہر</p>	<p>کر پینا و آب چتریش و بدشعہ احتساب ..... اور صدادہ بالاکا ترجمہ (الف) سات پانی</p>
<p>فغانی ب ..... از و انہما ہی لالہ بر فروخت صد ..... شتر پانی سے دہونا (بنا) سہتر</p>	<p>علم پر پیشینہ ام کہ عشق پینا و آب شستن ..... پانی سے دہونا۔</p>
<p>رج ..... چو نمونہ نمونہ نین طرف جوی پینا و ..... اسطلاح۔ بقول شمس مراد</p>	<p>نت آب لب یا شہی بہ معنی سیاور و طہقات ..... بہشت گنگ کہ گذشت دیگر کسی از متعین فارسی</p>
<p>بیرمان و بحر ..... بہت آب لب ..... زبان ذکرین گرد و آفتاب ..... غیر از غلط گار</p>	<p>..... و اند معنی صحت ..... شمس نہایت (ارو و) ناقابل ترجمہ۔</p>

اسما ..... بقول برہان الجمع اقل دہائی بروزن ملک نامہ مرضی و عتیق است کہ پوست بدن آدمی

سلب ہو تو مغرب آن جہاں ..... سروسز و جہانگیری و رشیدی و ناصرہ و جامع

تو کہ زبان کردہ اندھان آرزو ..... سہارچ گوید کہ دو قسم است (۱) بہک سفید و (۲) بہک سیاہ

و چون مطلق مذکور شود مراد از آن اول است **مؤلف** عرض کند کہ اسم جامد فارسی زبان است  
 و بس (کمال غیاث ۷) سعدت خدای بگردان و بر نیرید پاکو داشت علت بریں و رحمت  
 بہک (ارو) بہق ایک مرض ہے مثل بریں کے جس کے عارض ہونے سے انسان کے  
 جسم پر سفید یا کالے دہتے پڑ جاتے ہیں۔ مذکر۔ صاحب غیاث نے اس کا ہندی نام چھپ کہا ہے  
**بہکت** بقول شمس و مؤید بذیل لغات فوس بالفتح زن جوان و تازہ۔ صاحب انند کوراؤ نے  
 بر بہکن گوید کہ بفتح اول و ثالث لغت عرب است یعنی جوان پر گوشت و نازک اندام و بہکت  
 مؤنث و جہاں جمع ان **مؤلف** عربی کند کہ فارسیان استعمال انت عرب کردہ اند اسامی  
 اول الزمر است کہ این را لغت فارسی نیاں کردند (ارو) جوان عورت جوانک اندام و تیار

**بہکم** بقول مؤید بطبوعہ مطبع نولکشون بذیل لغات قہمی معنی بر بہتہ نوشتہ کہ بجایش می آید و  
 قہس بالفتح پوچھا باشد کہ باندام چہ دست دو زند و جزین نیست کہ تصرف کا تباں مطبع لام را  
 یہ نیکارن ہر دست کشند و بازو شاہین و چہ زیادت مگز سے کاف کرد (ارو)  
 زیست گاہ مذکور **مؤلف** عربی کند کہ در دیگر کتاب دیکھو بہتہ۔

**بہکت** ہاں اسطرح۔ بقول انند و غیاث بفتح بای عربی مخطوط الشافعیہ ہا و فتح کاف فارسی  
 ہسون فوقانی و بای مؤدہ با اف کشیدہ و زامی ہجہ در آخر مرکب است از خبر و اول ہندی و  
 جزو ثانی فارسی فوق ایست در ہندوستان کہ مردان رامی رقمناشد **مؤلف** عارض کند کہ اسطرح  
 این لغت فوس و عجمیت فارسیان ہند این را مرکب فارسی زبان و اسم فاعل ترکیبی و انند و ہندی  
 یہی ری از الفاظ خود را بہمین قاعدہ فارسی استعمال کنند چنانکہ تہہ بازو امثال آن (ارو) ہا

بقول اصفیہ۔ مذکر۔ ہندون کا وہ فرقہ جو لرگون کو نچاتا اور سوانگ وغیرہ بھر کر تاشا دکھاتا ہے۔

**بھگت زیدہ** اصطلاح۔

وارتہ گوید کہ مو قو ز اخریان ہ صاحب جہانگیری ہم ذکر این کردہ۔

بکاف مجھی (۱) رنگی است سرخ مائل بنفشہ (استاد فرخی سے) برطالیسی پہنچ در آمد کہ آسمان

مانا بہ گکہ داری کہ آن را بناخن زودہ پایدہ <sup>ن</sup> از چند گاہ باز چنن کرو بہ گزین ہ صاحب بحر گوید

گزیدہ باشند (صاحبی سابق سے) تریاق سپر کہ معنی انتخاب یافتہ باشد۔ خان آرزو در سراج گوید

چارہ در دم نمی کند ہا آن رنگ یہ گزیدہ کہ اغلب کہ بدین معنی مجاز باشد۔ مؤلف عرض کند

دلہ را گزیدہ است ہا بہار ہم ذکر این کردہ کہ اسم مفعول ترکیبی است دیگر پیچ (ارو و) منتخب

و صاحب بحر ہم آوردہ مؤلف عرض کند کہ بہ گزیدہ چنان ہوا منتخب کیا ہوا دیکھو (انتخاب آلود)

بدین معنی بہ فتح کاف فارسی است در (۲) یعنی <sup>جفت</sup> (۳) بہ گزین۔ بقول برہان شخصی را گویند کہ

یعنی منتخب و مرکب از تہ و گزیدہ (ارو و) چیز ہا را انتخاب کند و سیم اسرہ سازد و او را

(۱) ایک رنگ جو مائل بنفشہ ہو۔ مذکر (۲) منتخب <sup>ہوا</sup> بصری نقاد و ناقد خواند صاحبان سروری فارسی

**بہ گزین** بقول برہان و ناصری و جامع کبیر و جامع ہم ذکر این کردہ اند۔ بقول صاحب بحر

اول و ضم کاف فارسی (۱) انتخاب بر انتخاب کنندہ۔ خان آرزو در سراج گوید کہ بعضی معنی نقاد

و گزیدہ شدہ را گویند یعنی چیز ہا ی سرہ و نیکو کہ از ہم نوشتہ اند مؤلف عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی

چیز ہا ی سرہ گزیند۔ صاحب سروری گوید کہ <sup>بھی</sup> است بمعنی حقیقی یعنی چیز خوشی را انتخاب کنندہ و گنا

مختار و گزیدہ (خلایق المعانی سے) چون مید <sup>بھی</sup> از نقاد و صرف کہ انتخاب اصل از نقل کند (ارو و)

مرآتو عطایا می یہ گزین ہا خبر بہ گزین چہ آرت آخر پرکنے والا۔ متراف۔ مذکر۔

<p>(۳۳) به گزین - بقول برهان و جامع یعنی به انگیزی و رشیدی و جامع و هفت هم ذکر این کرده اند      به گزیدن و انتخاب کردن هم آمده صاحب سرور (سعدی ۷) بهل تا بدندان برو پشت دست      هم ذکر این کرده (ابن یمن ۷) شاه سپهر آنچه و توری چنین گرم نانی بست و صاحب نامی      که فرقی نمی دهند با اندر میان اهل هنرگاه به گزین گوید که عرب نیز بدین معنی استعمال کرده اند      (وله ۷) نبود که اختیار بودین و ملک را با یکدیگر که مقلوب بهل است و فرماید که برین قیاس      در به گزین بغیر تو مختار ملک و دین و مؤلف بهشت و نهشت و نمی دهد و امثال آن در خان      عرض کند که حاصل بالمصدر (به گزیدن) است و در سراج گوید که کبرترین و با از اصل کلمه نیست      به مصدر (ارو) انتخاب و منتخب که نا حاصل و این مشتق است از پیدن یعنی گذاشتن پس آوردن      بالمصدر به گزیدگی - این کلمه درین باب خطاست مگر آنکه بسبب کثرت</p>	<p>(۳۴) به گزین - بقول برهان و جامع ام گزیدن استعمال بیاورده اند مؤلف عرض کند که پیدن      و انتخاب کردن مؤلف عرض کند که محققین بالا کبرترین یعنی مشتق مصدر است سالم التصریف که      از موضوع خود بی خبر اند این امر حاضر در گزیدن بجایش می آید و ما بر تکل بحث این هم کرده ایم و در      است نه گزیدن و انتخاب کردن لفظ را گذاشته از همین قدر کافی است که معنی امر حاضر دلالت کند      معنی کاری گیرند و این طریق تحقیق نیست (ارو) برین که این مختص بهل عربی نیست که بقول صاحب      منتخب که منتخب کن کا امر حاضر - منتخب بالفتح یعنی نفرن کردن و چیزی اندک      بهل بقول برهان کسر اول بر وزن نخل امر گذاشتن است بلکه فرید علییه بی است نبیادت      برگذاشتن است یعنی بگذار - صاحبان سروری و مؤلفه در اولش و درین صورت کبرترین</p>
---	--

<p>باشد چنانکه محققین نوشته اند و آنچه بهشت نهشت      را بر همین قیاس گوید سکندری می خورد که بهشت      مانی مطلق بهتن زیادت موضعه و نهشت نهشت      آن (ارو) چمور - پیدن کا امر حاضر -  <b>بهستان</b> اصطلاح - بقول اندر و غیاث است      نام مملکی که به بیله مشهور است <b>مخلاف</b> مخالف</p>	<p>می کند که دیگر محققین فارسی زبان این ساکت      و بهله هم نام مملکی نیست اگر چه بهستان بقاعه      بوستان مرکب است و لیکن در وجه تسمیه این ملک      بهل را چه تعلق است معنی بوضع پیوست باقی حال این      است استعمال تسلیم کنیم (ارو) بهستان یک ملک      نام مملکی که به بیله مشهور است مخالف مخالف</p>
---	--

**بهل** بقول برهان بالامه بر وزن قهوه (ا) پوستی باشد که با دام پیچ پوست دوزخ و میزبان  
 بردست کشد و مرغ و باز و شامین را بدست گیرد صاحب سر و بی هم ذکر این کرده اولانگاری  
 زهره ابریشم و دراز چنگ تا دوزخ و میزبان با باز و دران ترا به بیله بلغا گل با صاحب جامع  
 این را دست کش پوستی مرد شکاری گوید صاحبان ماسری و هفت و اندهم ذکر این کرده اند بهار  
 گوید که همین را دستکی جانوران شکاری نیز گویند. خان آرزو در سراج گوید که مشهور است که  
 به من کند که اسم جاه فارسی زبان باشد و وجه تسمیه این ضرب نیست که بر لغت بهل های نسبت  
 تر بوده کرده اند معنی لفظی این منسوب به ترک یعنی پنهان شکار می باشد برای شکار به اکتفا همین  
 بهر آنکه ساسا گری پای پرند این مطلق می باشد با همین دستکش پوستین و وضع این مجرب برای حفاظت دست  
 نباشد از آن پند شکاری جدا و را هم بواسطه این آرامی بهر سد بوجه کلغتی حرم - ماشا بده کرده هم  
 که چون پند شکاری را بر دست غیر بهله نباشد بوجه نرمی گوشت دست بی قرار و در امانت قرار به  
 دست می زند (صائب) نیست در بست و کشا و خویش ما را اختیار به بهله دست تصا سپر

تدبیر ماست (۱۰) دستم زکار و کار من از دست رفته است (۱۱) تا بہلہ دست و کمر مایہ  
 کردہ است (۱۲) کوتاہ بود دستم تا داشت اختیار ی ہ قالب چو کرد خالی شد بہلہ میانش  
 ہ مخفی مباد کہ بعض از معاصرین عجم گویند کہ بہلہ (۱۳) یعنی حقیقی رشتہ کمر و کمر بند جانوران شکاری  
 را نام است و بہجای برای دستکش چرمین عجم مستعمل شد و تصدیق قولش از کلام صاحب عجم می شود  
 و ماخذی کہ ذکرش بالا گذشت تا نید این می کند و بہلہ دار کہ می آید از ان ہم تا نید این پیدا است  
 و اللہ اعلم (۱۴) (۱۵) بہلہ - بقول آصفیہ - فارسی - وہ چترے کا دستانہ جو نیر شکار اپنے ہاتھ  
 میں پہنکرائے پر بازو شاہین وغیرہ کو بٹھاتے ہیں (۱۶) وہ ڈوری جو شکاری پرند کی کمر میں بند ہی  
 رہتی ہے اور شکار کے وقت کھولتے ہیں - نوٹ -

بہلہ وار اصطلاح - بقول بہار و انند (۱۷) دار و ہ میان بہلہ دار و ترک ما دستی کردار	بہلہ وار اصطلاح - بقول بہار و انند (۱۷) دار و ہ میان بہلہ دار و ترک ما دستی کردار
صفحات کمر مستعمل (میرزا معن فطرت ۱۸) دست ہ مولف عرض کند کہ فارسیان (۱۹) بہلہ وار	صفحات کمر مستعمل (میرزا معن فطرت ۱۸) دست ہ مولف عرض کند کہ فارسیان (۱۹) بہلہ وار
طبع بید ز نخل حیات خویش ہ ہر کس کہ دوزانہا پرند شکاری تا گویند کہ بہلہ (معنی دوش) و کمرش	طبع بید ز نخل حیات خویش ہ ہر کس کہ دوزانہا پرند شکاری تا گویند کہ بہلہ (معنی دوش) و کمرش
کہ بہلہ دار ماند ہ (صائب ۲۰) مگد ز حسن ترک می باشد و چین است تعریف (بہلہ دار) کہ ہر دو محققین بالا	کہ بہلہ دار ماند ہ (صائب ۲۰) مگد ز حسن ترک می باشد و چین است تعریف (بہلہ دار) کہ ہر دو محققین بالا
کہ در گوشمال دان ہ دستی دگر بود کہ بہلہ دار را ہ ان را ہر عالم بالا گذشتند (۲۱) شکاری پرند	کہ در گوشمال دان ہ دستی دگر بود کہ بہلہ دار را ہ ان را ہر عالم بالا گذشتند (۲۱) شکاری پرند
دولہ (۲۲) اگرچہ دست بر تاراج دل ہر خوش گمر کی کمر موٹہ شکاری پنڈ جبکی کمر میں بہلہ جو بند	دولہ (۲۲) اگرچہ دست بر تاراج دل ہر خوش گمر کی کمر موٹہ شکاری پنڈ جبکی کمر میں بہلہ جو بند

عجم بقول برہان و جامع و بہفت و موار و کہ بہلہ اولی ہر وزن شکار تہو بہ نامہ و می باشد - صاحب  
 شمس گوید کہ (۲۳) بختیہ یعنی زیر و زبر و (۲۴) غم و غم و (۲۵) سواران و (۲۶) و (۲۷) و (۲۸) و (۲۹)  
 ۱۵ استور ہاتی خورد چون بر و ہر عالم صاحب اندھا است کہ کہ بعضی اولی لذت فارسی است

و معنی چہارم و پنجم لغت خوب است، صاحب فریڈریش بلوچ نے یہی لغات فارسی مذکور معنی دوم اینقدر  
 سہولت فریدی فرمایا کہ نیز وزیر شدن از غم و غصہ باشد و (۶۱) همان باہم دور و گیر نسخ قلمی مؤلف  
 بہ معنی اول و ششم قناعت شد و مؤلف (۶۰) عرض کند کہ شک نیست کہ معنی اول و دوم و سوم و ششم  
 لغت فارسی زبان است و معنی تسمیہ مختلف باہم کہ مؤلف و معنی با آمد و حقیقت این بر باہم مذکور شد  
 حالاً فارسیارہ عامر استعمان معنی اول ہی گفتہ استعمال این بدگیر معنی اول لغات می آید (ار و و)  
 ٹیک بجا درست (۶۲) زیر وزیر بقول اصفیہ فارسی تہ و بالا او پر نیچے۔ درہم بہم بہم۔ آنت  
 پٹ۔ تتر جتر (۶۳) غم۔ دیکھو بند کے آٹھویں معنی۔ غصہ دیکھو آرد کہ پہلے معنی۔ غم و غصہ بھی تتر کہ  
 فارسی کہہ سکتے ہیں (۶۴) سواران اور شکر۔ مذکور (۵۱) چھوٹے چار پائے جیسے کبرے (۶) بہم بقول  
 اصفیہ فارسی۔ تابع فعل۔ ساتھ۔ با یکدگر۔ آپس میں۔ دیکھو باہم۔

<p><b>بہم آمدن</b> (۶۵) مصدر اصطلاحی۔ بقول بہار (۱) (ار و و) دران فرم آنا۔ باہم مل جانا (۶۲) علاقہ</p>	<p>فرہم آمدن و بہم پوستن دو پیر یا زیادہ از ان کرنا (۶۳) دستیاب ہونا۔ ملنا (۶۴) باہم آنا۔ ایک</p>
<p>صاحب آمد نقل نگارش صاحب بحر گوید کہ (۶۲) علاقہ دوسرے کے ساتھ ملکر آنا۔</p>	<p>کردن (شوکت ۷) وصل تو بسہ خون جگوارہ بہم آمدن آب مصدر اصطلاحی۔ از در و جگوارہ</p>
<p>بہم دست ہو گویا ب زخم است بہم آمدن ما۔ آب روان شدن و داخل کیگیگ شدن۔ سندان</p>	<p>مؤلف عرض کند کہ (۶۳) معنی بدست آمدن از صاحب بر (بہم آمدن زخم) می آید (ار و و)</p>
<p>و دستیاب شدن و گیر آمدن ہم بزبان معاصرین دونوں جانب سے روان پانی ٹجانا۔</p>	<p>بہم است (۶۴) یعنی باہم آمدن بہم یعنی با یکدگر بہم آمدن چشم مصدر اصطلاحی۔ خواب بود</p>

(۶۲-۵)

(۶۴-۶)



<p>شدن چشم است کہ ہر دو غلاف چشم در خواب بہم          می آید و برای مجر و بند شدن چشم ہم استعمال می توان          کرد اگر قرینہ خواب نباشد (صائب ۵) چشم          آئینہ گر از خواب بہم می آید و دیدہ عاشق بی تاب</p>	<p>سیری سہی فرماینگے کیا ہذا زخم کے بھرتے تلک ہننا          نہ بڑھائینگے کیا ہذا و کن میں زخم بجانا کہتے ہیں          یعنی دونوں جانب سے لب ہای زخم بند ہونے لگتا          (الف) بہم اور اصطلاح الف</p>
<p>بہم می آید ہذا (ارو ۹) آنکہ بند ہونا (نیزدست ب)          یا اور کسی وجہ سے</p>	<p>بہم آوردن بقول بہار و انشد          (۱) تالیف کردہ شدہ مؤلف عرض کند</p>
<p>بہم آمدن ویدہ مصدر اصطلاحی مرادف کہ اسم مفعول ترکیبی است از ب) و اسم فاعل          بہم آمدن چشم کہ گذشت و سندان از صائب          ہمدرا بنجا مذکور (ارو ۹) و کیو بہم آمدن چشم</p>	<p>بہم آوردن (۲) بہم آوردنہ دو چیز و ب          بقول بہار (۱) بہم آوردن دو چیز یا زیادہ</p>
<p>بہم آمدن زخم مصدر اصطلاحی بقول بحر از ان (مرزا بیدل ۵) حاصل جمعیت است          اقیام جراحت مؤلف عرض کند کہ مقصود معنی جز عبرت نبود ہذا مفت مابیدل کہ مرگالی بہم آوردن          حقیقی این بند شدن لب ہای زخم است برقیاس ہذا (ظہوری ۵) بر گل و خیل شکست طرؤ خوابنا          (بہم آمدن چشم) کہ گذشت و کنایہ باشد از اقیاش ہذا عاشق خوش شکر ی از خط بہم آوردہ است          (صائب ۵) در دل صاف نماذ اثر تیغ زبان ہذا مؤلف عرض کند کہ (۲) یعنی ہمدست کردن          زخم این آئینہ چون آب بہم می آید ہذا (ارو ۹) ہم کہ موافق قیاس و ہمین است محاورہ و ہذا          بھرنا بھر جانا بقول اصغیہ زخم کا اندمال پذیر ہونا معنی اقل بیان کردہ بہار من وجیہ ہر دو اسنان          برابر ہوجانا (غالب ۵) دوست غمخواری میں بالابکاری خورد و معاصرین ہم معنی دوم را</p>	<p>بہم آمدن زخم مصدر اصطلاحی بقول بحر از ان (مرزا بیدل ۵) حاصل جمعیت است          اقیام جراحت مؤلف عرض کند کہ مقصود معنی جز عبرت نبود ہذا مفت مابیدل کہ مرگالی بہم آوردن          حقیقی این بند شدن لب ہای زخم است برقیاس ہذا (ظہوری ۵) بر گل و خیل شکست طرؤ خوابنا          (بہم آمدن چشم) کہ گذشت و کنایہ باشد از اقیاش ہذا عاشق خوش شکر ی از خط بہم آوردہ است          (صائب ۵) در دل صاف نماذ اثر تیغ زبان ہذا مؤلف عرض کند کہ (۲) یعنی ہمدست کردن          زخم این آئینہ چون آب بہم می آید ہذا (ارو ۹) ہم کہ موافق قیاس و ہمین است محاورہ و ہذا          بھرنا بھر جانا بقول اصغیہ زخم کا اندمال پذیر ہونا معنی اقل بیان کردہ بہار من وجیہ ہر دو اسنان          برابر ہوجانا (غالب ۵) دوست غمخواری میں بالابکاری خورد و معاصرین ہم معنی دوم را</p>

(۱) تالیف کردہ شدہ مؤلف عرض کند

<p>بہ زبان واند (ارو) (الف) (د) تالیف          مؤلف (د) و چیزوں کا جمع کہنے والا (ب)          (ا) دو یا دو سے زیادہ چیزوں کا جمع کہنا  <b>بہم آسے</b> استعمال۔ بقول سفینک بشرح          سی امی فترہ و سائر آسمانی بفرز آباد          خوشور بکوں تھانی تقسیم و التیام پذیرندہ  <b>مؤلف</b> عرض کند کہ اسم فاعل ترکیبی است          از مصدر (بہم آمدن) کہ معنی عام است          مخصوص کند برای التیام پذیرفتن زخم ہم و مجروح          (بہم آسے) یعنی واصل است (ارو) ہونا (۳) جمع ہونا۔</p>	<p>چنگا ہونے والا۔ باہم ملنے والا۔  <b>بہم افتادون</b> مصدر اصطلاحی بقول          بہار و اند (۱) کنایہ از مردن و (۲) پریشان          شدن (انوری ۵) در تلخ خو پیری و جوانی بہم          افتاد و پاسبان فراغت بہم افتاد و جهان را  <b>مؤلف</b> عرض کند کہ ہر دو محققین سکندری          خوردہ اند از معنی شعر (۳) جمع شدن پندگن مردن          و پریشان شدن بدون وجود سزا و گیر ہر دو معنی          تسلیم نہ کنیم (ارو) (۱) مرنا (۲) پریشان          ہونا (۳) جمع ہونا۔</p>
<p><b>بہمان</b> بقول بہان بر وزن بہان مرادف و متابع فلان است کہ چیزی مجہول و غیر معلوم باشد          صاحبان جہانگیری و سروری و جامع و ہفت ذکر این کردہ اند خان آرزو در سراج گوید کہ بالفتح          آنچه رشیدی کنایہ از شخصی بہم گیرد چون فلان این خطاست بلکہ بہان لفظی است مترادف          فلان و اعم از شخص و چیز و سبب رشیدی ہم بالفتح آوردہ (حکیم سنائی ۵) تو بر آوردہ دست          بہ بہان ہا کہ چہ اوست می بار د آن ہا (انوری ۵) کہ از عشق بدست سزان ندارم ہا کہ گوید فلان          کس فلانست بہان ہا <b>مؤلف</b> عرض کند کہ ذکر این بر (بہمان) گذشت کہ فرید علیہ ہمین است          (ارو) فلان دیکھو (بہمان)</p>	<p>بہمان بقول بہان بر وزن بہان مرادف و متابع فلان است کہ چیزی مجہول و غیر معلوم باشد          صاحبان جہانگیری و سروری و جامع و ہفت ذکر این کردہ اند خان آرزو در سراج گوید کہ بالفتح          آنچه رشیدی کنایہ از شخصی بہم گیرد چون فلان این خطاست بلکہ بہان لفظی است مترادف          فلان و اعم از شخص و چیز و سبب رشیدی ہم بالفتح آوردہ (حکیم سنائی ۵) تو بر آوردہ دست          بہ بہان ہا کہ چہ اوست می بار د آن ہا (انوری ۵) کہ از عشق بدست سزان ندارم ہا کہ گوید فلان          کس فلانست بہان ہا <b>مؤلف</b> عرض کند کہ ذکر این بر (بہمان) گذشت کہ فرید علیہ ہمین است          (ارو) فلان دیکھو (بہمان)</p>